Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 D 13

16.D.13

التماس

عاصی پر معاصی خدمت مین ناظرین با انصاف کی یہ ہی کہ غرض تالیف اس رسالہ سے معاذ اللہ اظہار شان علم ہرگز نہین ہے اس لئے کہ مولف ہیچمدان اگرچہ اتباع قواعد حکمائے سلف و پیروی قوانین اطبای خلف کرتا ہے فاما کوچہ تحقیق و تدقیق سی محض ناآشنا و خود ابنی لاعلمی کا دم بھرتا ہے اس صورت مین اگر رای مستقیم ہے تو سزاوار بخشش و عطا ہے ورنہ امیدوار عفو خطا ہے لغزش و سقم عبارات و معانی جو کچھ اس عجالہ مین ہوا ہو محمول بر تقاضای بشری و کم مائگی فرماکر عیب پوشی فرمائین اور طعن و تشنیع سے براہ عنایت بچائین اس لیے کہ یہ نسخہ نسخہ معتمد نہین کہ پسندیدہ وارباب نظر و لائق توجہ اصحاب خبرت و بصر ہو سکے اگر بدیدہ تدقیق ملاحظہ کیا جاے صاف حسن و قبح نظر آجاے ہر جملہ اسکا جملہ سقط ہے و ہر حرف حرف غلط مگر کیا عجب ہی کہ کاملان زمانہ نظر اصلاح فرمائین اور مہمل کو بامعنے کر دکھائین مصرع کاملان اصلاح میسازند و بس ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج پندرہوین تاریخ شہر ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ ہجری نبوی صلعم روز چہارشنبہ کو اس رسالہ کی تحریر و تالیف سے فراغت حاصل ہوئی اللہ تعالے اس رسالہ سے نفع عام پہونچائے اور عاصی کو مطعون نہ کرائے آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علے حبیبہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین ؎

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب مسمی بہ عجالہ مسیحی مصنفہ جناب سید محمد ولی صاحب عرف مسیحا مطبع نامی و مشہور جناب منشی نولکشور صاحب مین بمقام کانپور بماہ دسمبر ۱۸۶۸ء بحسن اہتمام منصرم باکمال لالہ بشیشر دیال رونق انطباع یافت

INDIAN INSTITUTE

سرکہ مین پکاکر ملایا جاے یا پودینہ خشک و پوست الایچی کلان پیسکر پانی مین نیمگرم ضماد
کیا جاے اور ہنگام شدت عوارض کے تخم مویز ریشہ برگد بیلگری نارجیل دریائی تباکھیر
سفید پھلی ہبول ہموزن پیسکر دو ماشہ لیکر شربت انار یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین اور
جدوار و پیپیتا و زہر مہرہ ضرور استعمال مین رہے کہ یہ اجزا روح کو بدرجہ تمام تقویت دیتی ہین
اور کبھی یہ نسخہ استعمال مین آئے پوست انار ترش بریان کو کنار بریان چوب پیار انگہ دو دو
ماشہ گلاب یا پانی مین گھسکر ساتھ ایک تولہ شربت انار کے پلاوین و اگر خون آوے تو
ترشی لیمون و سکنجبین و انار ندین صرف پیپیتا و چوب پیار انگہ دو دو ماشہ یا جدوار و زہر مہرہ
دو دو ماشہ یا پیپیتا و زہر مہرہ و گل ارمنی پانی مین گھسکر دین اور گیرو و خرفہ گل ملتانی زہر مہرہ
ختائی گوند ہبول بریان کتیرا چوب پیار انگہ ہموزن سفوف کرکے تھوڑا تھوڑا آب
مشلوج مین دین اور شکم پر پھلی ہبول پانی و تلیلے سرکہ مین پیسکر واسطے حبس اسہال کے
ضماد کرین اور باقی علاج سہل الوصول مبحث ہیضہ سے تلاش کرین غذا ساگودانہ پانی مین
پکاکر یا کھیلین چانول کی پانی مین پکاکر یا روا کی باریک روٹی مونگ کے پانی مین بھگوکر
کھلاوین مگر کھیلون و ساگودانہ مین تباکھیر سفید دو ماشہ پیسکر و شربت انار یک تولہ
ملاکر کھلاوین اور مونگ مین پوٹلی سونف کی چھ ماشہ پودینہ تین ماشہ کی پڑی ہو اور
نمکین ہو دو ایک روز کے بعد چپاتی باریک دال مونگ مین نصف شکم کھلاوین
اور احتیاط سب بد پرہیزیون خصوصاً اس اکل و شرب کی زیادہ تر چاہیے یہ مرض
نہایت مہلک و دشوار علاج ہے۔ اللھم احفظنا والناس اجمعین
من ھذہ البلیۃ العامۃ الورود بحرمت حبیبک الاحمد محمد صلعم

تمت

علاج مذکورہ نہین کرسکتے اونکے لیے علاج ذیل لکھا جاتا ہے سوء ہضمی وہیضہ امتلائی
دوبائی مین اولاً نمک سیاہ دو تولہ و پانی گرم چار سیر سے تین چار بار خوب قی کرین
کہ معدہ خوب پاک ہوجائے بعد اوسکے سونف پودینہ چھ چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ
پانی پاؤ بھر مین جوش دیکر صاف کرکے گلقند آفتابی دو تولہ بشرط دستیابی ملاکر نیمگرم
پلایا جاوے واگر بہم مل سکے تو واسطے تشنگی کے گلاب بہتر ہے ورنہ آب خالص نیمگرم مین
مغز کنول گٹہ نیمکوب بھگوئے جاوین اور بوقت پیاس تھوڑا سا پانی اسی سے
دیا جاوے اور درد شکم کے لیئے نمک و سونٹھ پیسکر نیمگرم خشک ملین اور گل سرخ چھ ماشہ زنجبیل
تین ماشہ نمک پودینہ بادیان دو دو ماشہ شکر ڈیڑھ تولہ سفوف کرکے گرم پانی یا گلاب
نیمگرم و بے شیرینی یا گلقند و سکنجبین تولہ تولہ بھر کھلایا جاوے اور جب سوء ہضمی منجر بہیضہ ہوجائے
اور معدہ خوب صاف ہو تو زہر مہرہ و جدوار ختائی یک یک ماشہ پانی مین گھسکر دو تین مرتبہ
ساتھ سکنجبین بکتولہ کے دیا جاوے اور تشنگی بلکہ جمیع عوارض سخت مثل غشی و بیہوشی وغیرہ
جو جو علامات ردیہ سے بحث ہیضہ مین لکھی گئی سب کے واسطے یہ نسخہ مفید و مفتیق ہے
اجزاء وہ ہیپتا کہ مشہور و دوای ہندی ہے یک یکماشہ گلاب آدھ پاؤ مین گھسکر مکرر سہ کرت
پے در پے دیا جاوے وگاہ گاہ جدوار ختائی و زہر مہرہ و نارجیل دریائی یک یک ماشہ گلسرخ
چار سرخ پانی مین پیسکر عرق لیمون دو تین قطرہ ڈالکر استعمال کیا جاوے نہایت مقوی
ہے اس سے بھی قوی و سریع الاثر دست بند کرنیکے لیے یہ ہے سونف بریان گوند ببول بریان
کتیرا بریان دھنیا بریان تباکیر سفید یک یک ماشہ جدوار دو ماشہ پیسکر عرق لیمون مین
سرشتہ کرکے کھلاکر نیمگرم دو گھونٹ پانی پلایا جاوے اور بڑی الایچی کی چھلکے مغز کنول گٹہ
نیمکوب پانی مین ہموزن تر رکھا جاوے وگاہ گاہ دیا جاوے اور درد شکم کے لیے ریہ گاؤزبان

بعد دو چار روز کے چھلکا چپاتی کا آب مونگ یا شوربا مین بھگو کے دیا جاے اور
ہیضہ وبائی یا امتلائی یا بند ہیضہ مین ستو مرمرے کے یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین پکا کر
سفوف طباشیر سفید تین ماشہ دانہ ہیل یکماشہ رب انار چھ ماشہ ملا کر دیا جاے مگر
بند ہیضہ مین شوربا و چاول خوب ہے حابسات اسمین کم دینا چاہیے وبس یا ساگودانہ
یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین خوب پکا کر شربت انار دو تولہ سے کھایا جاے یا ماء الشعیر مدبر
بقدر چھٹانک کو دیا جاے صفت ماء الشعیر مدبر جو خالص دو تولہ پانی مین تر کر کے اور
بریان کرا کے بھوسی سے پاک کر کے آدھ پاؤ پانی مین پکائی جاوین اور یہ پانی پھینک کر
دوسرے گرم پانی مین پکا کر یہ بھی پانی پھینک کر تیسرا پانی بھی پھینک دیا جاے چوتھی
بار گلاب تین چھٹانک مین خوب پکائے جاوین یہان تک کہ پپیا پھٹ جاے پس پوٹلی
بادیان چھ ماشہ الایچی خرد مسلم پانچ عدد ڈالکر ایک آنچ دیکر صافی مین چھان لین اور خرفہ
و دانہ ہیل و طباشیر سفید دو دو ماشہ پیسکر و رب بہ یا شربت انار یک یک تولہ اضافہ کر کے
نوش کیا جاے یا شوربا حلوان کہ جسمین نمک بقدر ذائقہ و سونف زرشک کشنیز خشک
الایچی سفید مسلم چھ چھ ماشہ پڑی ہون ساتھ نان پاؤ یکتولہ کے یا چپاتی روا باریک پکی
ہوئی کے کھلایا جاے اور روز بروز آہستہ آہستہ روٹی کی طرف لایا جاے مگر کمال
احتیاط مرعی رہے کہ بدہضمی نہونے پائے **فائدہ** کل امراض مین خصوصًا اس مرض مین صفائی
و طہارت بدن و مکان و لباس ضرور ہے لباس کثیف و میلہ بدل کر سفید و صاف رکھنا چاہیے
و بشرط مقدور اولاً سرکہ و گلاب و تحلیلے نمک مین کپڑا تر کر کے تمام بدن میل وغیرہ
سے پاک کر دیا جاے بعدہ صرف گلاب نیمگرم سے تمام تن دھو کر صاف کیا جائے
تتمہ بیان مین علاج غربا و مساکین کے جو بیچارہ مریض بوجہ تنگ دستی و غریبی کے

وگلقند آفتابی پندرہ تولہ پیسکر وشیر خشت خالص بارہ تولہ سکنجبین سادہ دس تولہ اضافہ
کرکے تین حصہ کی جاوین ایک حصہ نیمگرم سے حقنہ کیا جاے اور بعد ایک ساعت پختہ یا اجانے
کوئی دست کے دوسرا حصہ ایسی ہی تیسرا نیم گرم عمل کیا جاے اور شکم وکبد پر ریوند چینی
وایلوا وگل سرخ والتماس وعنب الثعلب یک یک تولہ سرکہ چھ ماشہ گلاب دو تولہ مین
پیسکر نیمگرم ضماد کیا جاے اور بعد آنے کوئی دست کے ریوند چینی یکماشہ وگلقند دو تولہ
پیسکر کھلاکر گلاب وعرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مع سکنجبین خالص الحموضت دو تولہ کے نیمگرم
پلایا جاے بعد اخراج سدہ وجملہ مواد عروقی کے مسکنات مثل مغز تخم کدوی شیرین
چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ مین پیسکر کے گلقند دو تولہ ملاکر نیمگرم دین وگاؤزبان ایک تولہ گلاب
وکیوڑہ مین بھگوکر آب صاف اوسکا مع زہر مہرہ ختائی یکماشہ کے ضرور دیا جاے اور
باقی علاج بحث ہیضہ سے جو پیشتر گذری ڈھونڈھی جاے بشرطیکہ حاجت ہو الغذا و
سوء ہضمی یا ہیضہ بجمیع اقسامہ مین غذا کی بڑی احتیاط کرنا واجب ہے تاوقتیکہ بعد دفع
جمیع عوارض کے اشتہاء صادق نہو اور اطمینان پاکی وصفائی معدہ کیطرف سے نہ ہو
ہرگز غذا دینے مین جرأت نہین چاہیے کرنا کہ خوف نکس وعود مرض ہے بہرحال بعد اطمینان
کی سوء ہضمی مین شوربا وگوشت حلوان مین کہ ادرک پودینہ الایچی خرد مسلم دارچینی بھی
جسمین ہونان پاو پیسہ بہر بھگوکے یا چاول وشوربا یا کھچڑی وشوربا دینا چاہیے
اور اگر گوشت دینے سے احتمال اطلاق شکم ہو تو پوٹلی کشنیز چھ ماشہ کی بھی ڈالدین
اور بعد تناول غذا سفوف بادیان دانہ ہیل دو دو ماشہ شکر چار ماشہ کا کھالیا جاے
یا ساگودانہ یکتولہ گلاب مین پکاکر سفوف طباشیر سفید یکماشہ رب بہ یکتولہ ملاکر تناول
کیا جاے یا آب مونگ کہ جسمین پوٹلی بادیان چار ماشہ کی ہو بقدر چھٹانک کے پلایا جاوے

ہو جاتا ہے دست و پا ہر دو نیلگون و سوزش قلب و سینہ و معدہ و تمام بدن مین ہوتی ہے
اور کرب و بیقراری و تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ پہلے اس علت سے
انسداد مجاری عروقات ہوا ہو اور ہوائے سمی ملاصق بدن ہوئے و حرارت احتقانی بڑھکر
مادہ محتبسہ عروق کو متعفن کرتی ہے اور ابخرہ سمیہ صعود کرکے قلب اور دماغ و دیگر
اعضا کی طرف جاکر روح و قلب کو ایذا دیتی ہین اور یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اکثر
یہ حالت امتلا مین و کبھی خلا مین ہوتی ہے اور عرف عام مین اس قسم ہیضہ کو بند ہیضہ
کہتے ہین اور فرق درمیان اس حالت و جمود و صرع و لوہ کے یہ ہے کہ جمود
مین سوزش و تشنگی و دیگر علامات ہیضہ کا فقدان ہوگا اور صرع مین کف نکلتا ہے
اسمین نہین نکلتا اور لوہ مین سب آثار ایسے ہی ہونگے مگر ہوائے گرم و تند باد و لوہ
لپٹ مین قبل اس حالت کے چلنا اور لوہ کی دوا سے نفع ہونا علامت لوہ کی ہے اور
ہیضہ کذائی مین فقدان انکا بلکہ اشتداد مرض ہنگام استعمال ادویہ نافعہ لوہ کے
ہوگا بہرحال بعد تحقیق کے علاج اس ہیضہ کی احتقان اور تفتیح سدہ ہے پس چاہیے
کہ نمک سیاہ یکتولہ گلاب عرق بادیان تین تین تولہ مین ملاکر تین مرتبہ نیمگرم حقنہ کیا جائے
اور ہر مرتبہ مین ایک ایک ساعت توقف و انتظار اجابت کرکے دوسری مرتبہ حقنہ کیا
جایا کرے غالبًا کوئی اجابت اس سے ہو پھر یہ نسخہ استعمال کیا جائے بادیان دو تولہ
تخم کرفس چھ ماشہ نیمکوفتہ گل سرخ ہلیلہ زرد دو دو تولہ بیخ کاسنی بیخ بادیان تخم کاسنی
سب نیمکوفتہ چار چار تولہ انجیر ولایتی بارہ عدد مویز منقی پچاس عدد انجر دو تولہ
برگ سنا مکی تربد سفید بحرف خراشیدہ یک یک تولہ اسطوخودوس عنب الثعلب دو دو تولہ
آلوی بخارا تیس عدد گلاب عرق بادیان تین تین پاؤ مین تر کرکے جوش کرکے صاف کیا جائے

تو اضطرار و انہماک زیادہ ہوکر عاجز ہوتی ہے اور عاجز ہونا طبیعت کا کمال منافی تدبیر
و اصلاح بدن و ازالہ مرض کی ہے مریض کو سخت ضرر ہوتا ہے ایسے امورات کا
لحاظ معالج کو ضرور ہی چاہیے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ بسبب شدت حرارت و یبس کے
کہ لازمہ ہیضہ وبائی و اسہال ذوبانی کا ہے قوت جاذبہ کبدی و معدنی و بدنی غالب
ہو جاتے ہین اور تشنگی و حرارت باطن زیادہ ہو جاتی ہے پس ہرگاہ پانی یا اور اشیاء
سایلہ تابعات کی قسم سے استعمال کی جاتی ہین فوراً بلا تصرف طبیعت و حرارت بدنی
کی جگر مین منجذب ہوکر مزاج کو فاسد کرکے بیشتر ورم یا سوء مزاج صرف پیدا کرتی ہین
پس چاہیے کہ جو دوا اس قسم کی ہو بتدریج دی جاے اور بلا رعایت اعضاء رئیسہ
استعمال ہووے پس اگر اتفاقاً تورّم یا سوء مزاج جگر و تہیج اطراف و رخسارہ و پلک
یمنی ظاہر ہو تو یہ نسخہ دینا چاہیے خار خسک بریان بادیان بریان برنگ کابلی دو دو
ماشہ بالچھڑ عود غرقی نیم کوفتہ یک یک ماشہ سفوف کرکے ہمراہ آب خار خسک
جو گلاب چھٹانک بھر مین نکالا ہو مع سکنجبین مرکب ایک تولہ کے نیم گرم دیا جاے و برنگ
کابلی و بابونہ و مکوے خشک چار چار ماشہ پیسکر ہاتھ پاؤن و رخسارہ پر نیمگرم
ملنا چاہیے یا نمک سونٹھ پیسکر یا انگور کی لکڑی کی راکھ یا جھاؤ کی لکڑی کی راکھ
یا آرد باجرا یا خاکستر پشک آہو یا خاکستر پاچکد شتی ملی جاے یا پوٹلی تخم سویہ
و نمک چھ چھ ماشہ سے نیمگرم تکمید کیجاے یا مکوے خشک و بابونہ و مصطگی گلاب و سرکہ
مین پیسکر نیمگرم کبد پر ضماد کیا جاوے علے ہذا اگر طحال بڑھ جاوے تو اشق برگ جھاؤ
چار چار ماشہ سرکہ و گلاب مین پیسکر نیمگرم طحال پر ضماد کیا جاے **انتباہ** کبھی
ہوتا ہے کہ ہیضہ مین قے و دست و پیشاب پہلے ہی سے بالکل نہین آتی اور بیمار یکایک بیہوش سا

و دیگر عوارض لاحقہ جیسا کہ ہیضہ مین ہوا کرتے ہین مشتد ہون تو اب بہ برف زدہ و آب سیب تین تین تولہ و گلاب چھٹانک مین زرورد پودینہ بالچھڑ دو دو ماشہ پیسکر تھوڑا تھوڑا رب بہ کے ساتھ دیا جاے یا آب انار شیرین و آب چکوترہ چھٹانک چھٹانک عرق بید سادہ دو تولہ مین شربت نیلوفر یکتولہ ملاکر قدرے قدرے دیا جاے یا تخم خرفہ و تخم پیٹھہ و مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک تین ماشہ عرق بید سادہ و گلاب چھٹانک چھٹانک مین پیسکر شربت انارین دو تولہ ملاکر پلایا جاے یا گل گڑہل گل نیلوفر چھ چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ آب انارین چھٹانک ملکر چھانکر کیوڑہ دو تولہ رب انارین و کتیرا ہر ایک تین ماشہ اضافہ کرکے دیا جاے و صندل سفید و سک و گل سرخ و بالچھڑ و کافور دو دو ماشہ آب سیب و آب امرود و سرکہ و گلاب اندک اندک مین پیسکر فم معدہ پر ضماد کیا جاے و اگر کافور و آب امرود و سیب اس سے دور کیا جاے تو یہی ضماد سوء ہضمی و ہیضہ امتلائی مین نافع ہوگا **تنقیہ** قانون کلی ایسے امراض مہلک و ایسی حالت و عوارض ردیہ کے علاج مین لحاظ کرنا دو امرون کا ہے ایک یہ کہ جو دوا بہم دیجاے منافی اثر ایک دوسری دوا کی نہو بشرطیکہ باطل کرنا عمل دوائے مستعملہ سابق کا منظور نہو اور بھی کوئی ضرورت داعی استعمال اجزاء منافی اثر یکدیگر واقع نہوئی ہو۔ دوسرے یہ کہ دوا بر سبیل تواتر ایک بعد دوسری کے بلا لحاظ و انتظار ظہور اثر دوائے اولے نہ دیجاے یعنے پہلے دوا کا اثر ظاہر نہین ہونے پایا کہ دوسری دوا پھر دیجائے ایسا نہین چاہیے کیونکہ اس طریقہ مین طبیعت کو ایک انتشار و اختلال ایسا پیدا ہوجاتا ہے کہ تصرف سے باز رہتی ہے اور خلجان مین پڑکر دوا کو خارج کر دیتی ہے اور اگر دوا نہایت قوی العمل اور حاد ہو

مشکل سے آنا یہ سب علامات منذر و دواعی موت ہین اس وقت ہرگز ہرگز معالجہ نہین
چاہیے کہ نا بہت بڑی خطا ہے علاوہ رسوائی و بدنامی کے معصیت مین پڑنا ہے اگر بعد تشخیص
کامل کے معالج نہوا ہو اور سب نشانات یا ایک بعد دوسرے کے یا یکایک ظہور مین آئے
ہین واضح ہو کہ ہچکی کبھی مادہ لزج جو معدہ و فم معدہ پر ملصق ہو پیدا کرتا ہے اور کبھی
حرارت و یبوست خالص باعث ہوتی ہے حتی الوسع تدبیر مناسب کیجاے مثلاً ہیضہ امتلائی
مین اگر ہچکی پیدا ہو تو گل سرخ و زرورد و عود خام و صعتر و زیرہ کرمانی سفوف باریک
کرکے بقدر دو ماشہ ہمراہ گلقند آفتابی یا سکنجبین سادہ تیز و تند چھ چھ ماشہ کے چٹایا
جاے یا بالچھڑ ناگر موتھ برگ پودینہ یک یک ماشہ پیسکر ہمراہ سکنجبین سادہ دیا جاے
بعد تنقیہ کامل و صفائی معدہ کے غذا وغیرہ سے اور جاننا چاہیے کہ اگر غذا قعر معدہ
یا اعلاے معدہ مین ہو اور ہنوز امعا مین نہ گئی ہو تو قے انسب ہے و اگر امعا مین منحدر
ہو گئی ہو تو قے دشوار ہے پس اوس وقت پہلے تنقیہ اس نسخہ مسہلہ سے کرنا چاہیے
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ نو نو ماشہ گل سرخ یکتولہ و مویز منقے بیس عدد مصطگی رومی چھ ماشہ
گلاب آدھ پاؤ عرق بادیان آدھ پاؤ مین جوش کرکے صاف کیا جاے و گلقند آفتابی
پانچ تولہ سکنجبین سادہ تین تولہ ملا کر نیمگرم پلایا جاے بعد اسکے اور علاج کیا جاے
اور اگر ہچکی قبل تنقیہ معدہ و امعا کے تو ادویہ مسہلہ و منقیہ سے غالباً رفع ہو جاویگی
و اگر بعد صفائی معدہ و امعا غذا سے بسبب رطوبت و بلغم لزج کی حادث ہو تو نسخہ مسطورہ
بالا نافع ہوگا و اگر ہیضہ وبائی مین ہو اور باعث ہیضہ امتلاء طعام نہو اور ابتداءً
واقع ہو تو اسمین بھی ہرگاہ قے وغیرہ ہوگی خود رفع ہو جاے گی ورنہ لیمون و
قلیے نمک یا آب بہ و لیمون کھانا کافی ہے و ہرگاہ آخر ہیضہ مین ہو و حرارت و یبوست

اور جناب استاذی ملاذی کو بھی بہت کم استعمال کرتے دیکھا ہی بہر حال نے ضرورت شدید
نہ دینا چاہیے اور جب اس امر کا یقین ہو جاے کہ اب کوئی دوا مفید نہوگی اور مریض قریب
بمرگ ہے اوس وقت بیلگری استعمال کیجاے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ ہیضہ استلائی
مین آخر کو تپ بھی ہو آتی ہے اگر بعد نقاہت تام کے ہو اور علامات دیگر بھی نیک پائی جاوین
تو علامات محمودہ سے ہی و اگر ہیضہ وبائی مین ہو تو اچھا نہین علامات مرگ ہی **بیان**
علامات محمودہ خفت عوارض دوا کا معدہ مین ٹھہرنا رنگ بدن بعد سیاہی کے زرد
یا سفید ہونا اور مشرق و چمکدار ہو جانا پسینا آنے کے بعد سب عوارض مین تخفیف
ہونا تشنگی باوجود عرق نکلنے کے کم پیشاب رقیق و زرد مکدر نبض مین اختلاف
مع الانتظام ہونا بعد غیر منتظم ہونے قرعات کے اور کروٹ بدل سکنا مریض کا
طبعًا نہ بوجہ بیقراری و کرب کے بلکہ از خود بدلنا اور اکثر پہلو پر لیٹنا ہیضہ استلائی
و وبائی مین مبشر صحت ہین **بیان** علامات رویہ قواء و تشنج اعضا و عرق سرد
لزج لسدار بدبو نکلنا بعد اوسکے ضعف شدید ہونا اور عوارض سخت ہو جانا اسہال
ذوبانی و بدبو آنا و نیلگونی و سیاہی غیر مشرقہ تمام بدن کی و بدرونقی بشرہ و چشم
و چہرہ و سختی ملمس اعضا و برآمدگی سینہ اور چت پڑا رہنا و پریشانی عقل و درد شدید
و سوزش معدہ و قلب مین و تاریکی و چشم و بیقراری شدید و پوست و پیشانی کشیدہ
و ناخن و دست و پا و لب نیلگون ہونا و ناک پتلی و باریک ہو جانا اور کان و ناک و
اطراف سرد ہونا و دندان برہم مارنا و ہاتھ سے کچھ شکل بنا کر ڈالدینا یا بستر پر اس طرح
ہاتھ رکھکر اوٹھا لینا گویا کوئی چیز چٹکی سے اوٹھاتا ہے اور سیاہی چشم اوپر ہو جانا
اور سفیدی ظاہر ہو کر بدرونق ہونا اور کبھی خرخرہ عظیم سینہ مین ہونا اور سانس

اوس وقت علاج نہ کرنا چاہیے کیونکہ خون محبوب طبیعت ہے حتی الوسع خون کے نکلنے مین
ظنت کرتی ہے وتا مقدور روکتی ہے جب صفرا و بلغم وسودا اور رطوبت باقی نہین رہتی مگر خون
اور اوس وقت بھی جاذبہ قہری اسہالی غالب رہے اور طبیعت خون کے روکنے پر قادر
نرہی تب اسہال دموی آتے ہین یہ بلاشبہہ علامت موت ہے تعذیب بعلاج کیا ضرور
ہی صرف مقویات استعمال کرتے رہین ایسی کوئی چیز استعمال نہو کہ مضرت پہونچائے
اور بیچارہ مریض کو تکلیف وگزند پہونچے **تنبیہ** افیون وبیلگری تا مقدور استعمال نکرنا
چاہیے اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت سخت درپیش آئے تاہم بے اصلاح کامل نہ دیجائے
اس واسطے کہ افیون سخت محذر ہے اور تحذیر زیادہ تر باعث اخماد روح وحرارت غریزی
کی ہے فی الجملہ حرارت جو باقی بھی ہوگی وہ بھی اس تخمید سے کالعدم ہو جاے گی
اور بیلگری مین عجیب خاصہ ہے کہ اکثر مزاجون مین ایسی وقت استعمال کرنے سے
معدہ مین ایک کیفیت اس طرح کی پیدا کرتی ہے کہ دوسری دواے قابض وحابس
مین تصرف وعمل کرنے اور خود اوس سے متاثر ومنفعل ہونے مین معدہ عاصی ہوجاتا
ہی یہان تک کہ کسی قسم کی دوا اگر بعد استعمال بیلگری کے کھائی جاے تو بعینہ دست
مین نکل جاے گی اور ہرگز دست بند نہ ہونگے اور دواے اگر اس بیلگری سے
بند ہوے ہون وچونکہ حال خاصہ مزاج کسی کا پہلے ہی نہین معلوم ہوتا اس واسطے
علے العموم استعمال سے اوسکی امتناع ہے اور حکم جزا کا بمنزلہ حکم کل کے قرار
دیا گیا گو اکثرون کو نفع کرتی ہے اور اتفاقاً موافق آجاتی ہے تجربہ فقیر بمرات شاہد
ہی وجناب والد ماجد مرحوم ومغفور کا بھی تجربہ موید ہے بلکہ حضرت قبلہ والد مغفور نے
نصیحتہً وتعلیماً اپنے مطب خاص مین استعمال بیلگری وافیون سے امتناع شدید کیا تھا

تین تولہ کے ساتھ کھلایا جاوے و اگر صرف حلقی ہو تو مغز بہدانہ مغز تخم کدوی شیرین
تخم خرفہ یک یک ماشہ گلاب مین پیسکر ذرہ ذرہ حلق مین ڈالا جاوے نہ اس قدر کہ معدہ مین
جاکر ازلاق اور اسہال مین اعانت کرے یا کتیرا بریان صمغ عربی بریان تخم خرفہ بریان نشاستہ
شکر تیغال یک یک ماشہ پیسکر لعاب بہدانہ مین گولیان بناکر دو ایک منہ مین رکھی جاوین
اور اگر دماغی ہو تو مغز تخم کدوے شیرین کشنیز خشک آملہ تخم کاہو مغز بادام یک یک تولہ
گلاب و آب کھیرا مین پیسکر تالو پر ٹکیہ رکھین و تخم خشخاش صمغ عربی تخم خرفہ یک یک ماشہ
کافور ایک رتی پانی مین پیسکر ناک مین ٹپکائین و اگر بسبیل قہر و جذب قوت اسہالی کے ہو
تو قوابض سریع الاثر مقویات کے ساتھ کرنا چاہیے مثلاً سفوف طباشیر دو ماشہ ہمراہ رب بہ
یا رب انارین چھ چھ ماشہ کے چٹانا چاہیے یا قرص افیونی دو ماشہ سادہ سکنجبین سادہ یا رب
یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے کھلاوین یا پہلے ورق نقرہ بھی نیم عدد ملاکر چٹاکر گلاب
مشاوج دو تین گھونٹ پلاوین صفت سفوف طباشیر قابض ۔ طباشیر سفید حب الآس
بریان گل ارمنی گل ملتانی کوکنار بریان ابریشم خام بریان کہربائے شمعی زہر مہرہ حنائی خرنوب
نبطی تخم سویز بریان بیلگری خرفہ بریان صمغ عربی بریان کتیرا بریان ہم وزن سفوف
باریک کیا جاوے صفت قرص افیونی زہر مہرہ حنائی یشب سبز عقیق محرق دم الاخوین
کندر دو دو ماشہ سنگ اقاقیا افیون پوست خشخاش زعفران یک یک ماشہ باریک پیسکر
عصارہ برگ و پھلی ببول مین سرشتہ کرکے قرص بنائی جاوین **فائدہ** ہرگاہ قوی بدن
زائل ہو جاوین اور دوائی مشروبہ بشکلہ بلا تصرف طبیعت کے خارج ہوتی ہو اور دست
و دوبانی بھی موقوف نہ ہون و نبض ساقط یا دودی نکلی ہو جاوے یا اسہال دموی ساتھ عوارض
مذکورۂ بالا کے مشتد ہون اور سینہ بلند و عرق سرد مفرط جاری و دیگر علامات مہلکہ پائی جاوین

اور اگر تمام بدن کی رگ رگ مین سوزش اور خراش سا معلوم ہو اور عرق بہت نکلے
اور براجابت کے بعد ایسا معلوم ہو گویا ہر رگ و پے سے کچھ نکالا جاتا ہے اور ضعف و
غشی ہر دست مین ہوتا ہو تو البتہ عروقات سے بر سبیل قہر منجذب ہو کر رطوبت اصلیہ کے
ساتھ خارج ہوتا ہے بہر حال کوئی قسم ہو حوامض و ترشی و مفتحات سخت و شیرینی و اشیاء
جالیہ تیز و تند زرشک و انار دانہ و سرکہ و لیمون و ترنج و سکنجبین وغیرہ سے جو اوپر
بیان ہوا احتراز چاہیے کیونکہ ایسی چیزین خراش زیادہ کرین گی - پس چاہیے کہ
معدی و حلقی مین کسی قدر اجزاء لعابی بھی ساتھ قوابض کے استعمال کیے جائین
مثلاً بادیان بریان دو ماشہ خرفہ بریان خار خسک بریان بہدانہ بریان طباشیر سفید
ہر ایک تین ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین پیسکر بے شیرینی دینا چاہیے یا بیخ انجبار و بہدانہ
بریان گل مختوم حب الاس ہر یک دو ماشہ یا بیخ انجبار تین ماشہ شادنہ عدسی زہر مہرہ
ختائی گل ارمنی دم الاخوین خرفہ بریان دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین دین یا تخم خرفہ
بریان ریشہ برگد بریان گل ارمنی طباشیر سفید دو دو ماشہ بہدانہ تین ماشہ تخم مویز
بریان زیرۂ سفید بریان دانہ ہیل بریان حب الاس بریان تخم چوکہ بریان گرد سماق بریان
صمغ عربی بریان سفوف کرکے لعاب بہدانہ مین قرص بنا کر بقدر دو ماشہ گلاب مین
نرم کرکے کھلا کر خرفہ تین ماشہ گلاب چھٹانک بھر مین پیسکر پلایا جاوے یا یہ سفوف
حابس استعمال کیا جاے صفت سفوف حابس مغز بہدانہ سبوس اسپغول تخم چوکا
طباشیر سفید صمغ عربی بریان کتیرا بریان حب الاس تخم خرفہ بریان کوکنار بریان دو دو
ماشہ زرورد پوست بلوط اور گل پستہ یک یک ماشہ سندرس کہربا چار چار رتی سفوف
کیا جاے و تخم ریحان مسلم بریان دو ماشہ ملا کر بقدر دو ماشہ کے عرق گلاب

دو دو تولہ مین قند سفید چھٹانک بھر قوام کرکے سفوف ملاکر ایک آنچ اور دیکر ورق نقرہ
دو ماشہ حل کرکے بطور جوارش بنائی جائے اور لمحہ لمحہ کے بعد دو ماشہ جوارش
گلاب کے ساتھ استعمال کیجاے اور ہنگام تشنگی کے نارنگی یا میٹھا لیمون تھوڑا دیا جاے
یا سفوف مروارید دو ایک ماشہ شربت زرشک یا رب بہ یا شربت انار ترش چھ چھ
ماشہ کے ساتھ کھلاکر گلاب و کیوڑہ دو دو گھونٹ پلایا جاے صفت شربت زرشک سادہ
زرشک مصفی چھٹانک عود غرقی نیمکوفتہ گل گاؤزبان یکتولہ گلاب و آب بہ و آب انار مین
یک یک چھٹانک مین ایک دن بھگو کر خفیف سا جوش دیکر صاف کرکے قند سفید تین چھٹانک
ملاکر قوام شربت کر لیا جاے اور اخیر مین قوام کے چھٹانک کیوڑہ کا بھی دیدیا جاے اور
تشنج کے لیے مصطگی رومی کوٹ تلخ سونٹھ کا پھل خشک پیسکر نیم گرم دھورہ کیا جاے یا روغن
بابونہ و روغن گل تولہ تولہ بھر مین زنجبیل بابونہ خشک گل سرخ ناخنہ مصطگی کوٹ تلخ پیسکر
سواے معدہ و جگر و قلب و مثانہ و سر کی سب جگہ واسطے اعادہ قوت کے نیم گرم ملایا جاے
و اگر بعلامات صادقہ خون ہی ہو تو دیکھنا چاہیے کس عضو کا اور کہان سے آتا ہے جس
عضو کا ہو اوسی عضو کی رعایت کرکے معالجہ کیا جاے مثلاً اگر شکم کے نیچے درد و پیچ
و خراش سا ہوکر دست آتے ہون تو بلاشک خون امعا ہے و اگر بلا درد و پیچ و خراش
کے ہو اور سر مین چکر و دوران ہو و درد خفیف پیشانی مین ہو اور کچھ خراش سا سر کے اندر
معلوم ہو اور گاہ گاہ اتفاقاً ناک سے بھی خون نکل آتا ہو یا بہ تنخنخ گاہے خارج ہوتا ہو
و بطور نوازل اندرون حلق کے سرسراہٹ معلوم ہوتی ہو اور گلے مین کوئی آفت
نہ ہو تو خون دماغی ہے اور اگر یہ کوئی علامات پائی نجائین صرف درد و خراش گلے
مین ہو اور زور سے کھنکھارنے سے گلے مین درد و خراش ہوکر نکلتا ہو تو حلقی ہی

براز کو سرخ کیا تو امتزاج شدید اجزاء براز و خون مین نہ ہوگا بلکہ بعض بعض جگہ خون بستہ
قلیل یا کثیر اور کہین دانہ دانہ سرخی کے الگ معلوم ہون گے اور بنظر اجمال بہیئت مجموعی
سرخ و بعد غور علحدگی خون کے رطوبت و براز سے صاف ظاہر ہو جائے گی اور اگر
حرارت موجب ہے تو سرخی مادہ سے ہرگز الگ نہ ہوگی بلکہ ہر ہر جزو براز کافی نفسہ
سرخ معلوم ہوگا اور سرخی ملائی ہوئی نہ دریافت ہوگی بہرحال اگر موجب سرخی حرارت ہو
تو مسکنات حرارت و مبردات و مطفیات صفرا جو مذکور ہوئے کافی ہونگے اور قوابض بھی
مختلط کر لیے جائین تو بہتر ہے مثلاً تخم مویز بریان یک ماشہ تخم خرفہ بریان تین ماشہ
زرشک گرد سماق کشنیز خشک بریان خار خسک بریان تخم نیلوفر دو دو ماشہ سفوف
کر کے ہمراہ شربت انارین و شربت کاوی چھ چھ ماشہ کے بقدر دو ماشہ سفوف ملا کر
دینا مفید ہے تنبیہ ہرگاہ ضعف بدرجہ غایت تمام بدن مین ہو اور قوۃ معدہ نہایت سست
و ضعیف ہون تو کوئی دوا مغلظ سخت کہ معدہ سے احتمال اوسکا نہو سکے و تصرف
نہ کر سکے نہ دینا چاہیے کیونکہ دوا کا اثر جب ظاہر ہوتا ہے کہ قوی معدہ تصرف
اپنا دوا مین اچھی طرح کرین ورنہ دوا بشکلہ بلا تصرف معدہ سے خارج ہو جائے گی
ایسی حالت مین پہلے قوابض سخت دینا چاہیے تاکہ ماسکہ قوی ہو رہے بعدہ
مقویات قویہ ہمراہ حابسات سخت و مغلظات ضعیفہ کے استعمال کیے جائین مثلاً
کہربائے شمعی و زہر مہرہ ختائی و خرنوب نبطی خار خسک بریان یک یک ماشہ یا بیشب سبز
عقیق سرخ سوختہ خرنوب نبطی ابریشم خام سوختہ دانہ ہیل بریان ریشہ برگد تخم خرفہ بریان
سندروس دو دو ماشہ زرشک تین ماشہ گل گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ کھرل کر کے
سفوف کیا جائے اور عرق کیوڑہ و عرق گلاب و آب بہ و آب انار ترش و آب لیمون و آب کشنیز

زہرمہرہ ختائی چار چار رتی یا صرف زہرمہرہ یکماشہ گلاب مین گھسکر پلایا جاوی وزبان پر ملا جائے
یا نارجیل دریائی جدوار بنفشی عود صلیب یک یک ماشہ الگ الگ یا سب ملاکر یا پپیتا و تریاق
فاروق علحدہ علحدہ یا ملاکر ایک ایک ماشہ گلاب مین گھسکر پلانا نہایت مفید ہے بلکہ اکسیر سے
بہتر ہے اور بعد دفع بیہوشی بوقت تشنگی کے زہرمہرہ وکنول گٹہ یک یک ماشہ گلاب مثلوج
مین پیسکر ساتھ رب بہ یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے دیا جاوی یا آب لیمون دو تولہ گلاب مثلوج
دو تولہ شربت کیوڑہ یک تولہ ملاکر قدرے قدرے دیا جاے اور واسطے منع غشی
کے سفوف مروارید یک ماشہ شربت انارین یا شربت کیوڑہ چھ ماشہ مین سرشہ کرکے
لمحہ لمحہ چٹایا جاے اور بعدہ گلاب وکیوڑہ دو دو تولہ پلایا جاے صفت سفوف مروارید
مروارید ناسفتہ یشب سبز زہرمہرہ ختائی عقیق محرق کہربائے شمعی طباشیر کبود و
تریاق فاروق بشرط بہمرسی جدوار ختائی صندل سفید عود صلیب عود غرقی دو دو ماشہ
عرق کیوڑہ و گلاب و آب لیمون دو دو تولہ مین دو پہر کھرل کرکے سرمہ سا کیا جاے
مروارید اگر میسر نہ آئے تو صدف مروارید سوختہ تین ماشہ عوض کیا جاے اور صندل سفید
دو تولہ گلاب پاؤ بھر سرکہ چھٹانک کیوڑہ آدھ پاؤ مین خوب گھسکر کپڑے ولباس رنگ کر
پنہائے جائین نارنگی و میٹھا لیمون و رنگترہ تھوڑا کھانا مضائقہ نہین بلکہ مسکن و کاسر حدت
صفرا ہے اور آب کھیرا و آب لیمون مین صندل و کشنیز خشک وخس ڈالکر شموم کرنا نہایت مفید ہے
بہرحال تدبیر قرار واقعی کرنا چاہیے اور کبھی بوجہ شدت جذب جاذبہ معدی یا وبائی
کے رطوبت اصلیہ کے ساتھ خون بھی خارج ہوتا ہے اور رنگ پاخانہ کا سرخ کر دیتا
ہے پس بغور دیکھنا چاہیے کیونکہ سرخی رنگ کبھی بسبب حرارت شدیدہ کے بھی
ہوتی ہے مشاہدہ کامل سے البتہ قیاس مع الفارق نکل سکتا ہے اگر واقع خون مل کر

مثل اسکے عطر خس عطر صندل عطر مٹی عطر کیوڑہ عطر گلاب بہم ملاکر شیشی مین رکھہ کر
سونگھایا جاوے اور دو ایک قطرہ ناک مین بھی گرانا مفید ہے اور گلاب مُنہ پر بزور
چھڑکنا و بازو دونون ہاتھ کی اور دونون ران خوب مضبوط باندھنا مفید ہے اور آملہ مقشر
نیمکوفتہ و کشنیز خشک نیمکوفتہ و تخم کدوے شیرین و تخم کاہو یک یکتولہ گلاب و آب کھیرا
دو دو تولہ سرکہ چھ ماشہ مین پیسکر ٹکیہ سی بناکر روغن گل اضافہ کرکے دماغ پر رکھنا
و صندل سفید و زہر مہرہ ختائی چھ ماشہ گلاب چھٹانک و سرکہ یکتولہ مین گھسکر کپڑا
تر کرکے قلب پر رکھنا و بابونہ خشک یکتولہ سبوس گندم برگ بیری خاکشی نمک
ہر ایک چھٹانک چار سیر پانی مین جوش کرکے پاشویہ کرنا اور کبھی کاہو و مغز تخم کدو پیسکر
کف دست و پا مین ملنا و دارچینی و کائفل و بابونہ خشک یک یک تولہ باریک پیسکر ہاتھ
و پاؤن مین واسطے تشنج کے ملنا و نکچھکنی و مرزنجوش یک یکماشہ گلاب مین پیسکر اندرون
دماغ براہ ناک پہونچانا و کبھی صرف مغز تخم کدوے شیرین و تخم کاہو کی ٹکیہ گلاب و سرکہ مین
بناکر دماغ پر رکھنا یا کھیرا آگ مین بھون کر بھرتہ بناکر گلاب و سرکہ ملاکر دماغ مین ملنا
یا صرف روغن گل سر مین ملنا و زعفران یکماشہ و کائفل دو ماشہ پیسکر کنپٹی و گلے کی
دھمکنے والی رگون پر ملنا و پتھر یا اینٹ گرم پر سرکہ و گلاب ٹپکاکر بخارات اوسکے
ناک مین پہونچانا یا روغن الائچی و روغن بادیان نیمگرم آس پاس آنکھ کے و کلہ پر لگانا
و کف دست و پا کسی کھرکھری و سخت چیز سے ملنا یا بابونہ خشک و کائفل و کوٹ تلخ
یک یکتولہ پیسکر دونون کلہ و اعضاء متشنج پر ملنا نہایت مفید ہے و چوب پیار انگہ دو
رتی گلاب دو تولہ مین گھسکر منہ چیر کے حلق مین ٹپکایا جاوے یا جدوار ختائی چار رتی و
زہر مہرہ یکماشہ گلاب دو تولہ کیوڑہ ایکتولہ مین گھسکر حلق مین گراوین یا تریاق فاروق و زہر مہرہ

گاڑھا و لسدار چکنا مثل آنوں کے اور کبھی مثل ناک کے ریزے کے ہوتا ہے اور دست مین ضعف بڑھتا
جانا اور نبض ضعیف ساتھ تواتر مختلف غیر منتظم دبی ہوئی پتلی سی اور سخت ہونا اور
آنکھین ہر دفعہ پاخانہ کے بعد گڑھے مین ہو جانا آواز مثل آواز کنجشک کے چھوٹی
و پتلی دبی ہوئی جس طرح کوئی گلا بیٹھا کر آہستہ آہستہ بولتا ہے اور نیلگونی
تمام بدن کی ہونا و خشکی بدن و شدت تشنگی اور پیشاب کم و غلیظ مائل بسفیدی یا زردی
تھوڑا سا بدبودار ہونا اور ہر لمحہ گوشت بدن تحلیل ہوتا نظر آتا پایا جاوے گا ایسی
صورت مین فوراً دست بند کرنا چاہیے اور سفوف طباشیر قابض بقدر دو ماشہ
ساتھ چھ ماشہ شربت انارین یا رب بہ کے دیا جاوے ہر ہر لمحہ کے بعد صفت سفوف
طباشیر۔ طباشیر سفید کہربائے شمعی ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی بریان کتیرا بریان ریشہ بہ گو
بہوست بلوط بریان خرنوب بنبطی گل پستہ زرور و مصطگی سعدی دانہ الائچی خورد سب
سب دو دو ماشہ سفوف کیا جاوے اور واسطے رفع تشنگی کے منوبخم کدو و شیرین
یکماشہ زہر مہرہ دو ماشہ کیوڑہ مین پیسکر ذرہ ذرہ دیا جاوے پس اگر علامات خوارج
مذبورہ کے ساتھ کرب معدی و قلبی جسے تجھن کہتے ہین بھی ہو اور دانت بیٹھ جاوین
اور ہاتھ اور پاؤن اکڑ کر نیلگون ہو جاوین و نبض ساقط ہو وے اور غشی و بیہوشی
طاری ہو آنکھین پھرنے لگین تو دست و بالین شافین لینا چاہیے اور بعد شافین
یعنی خالی سینگی کے باشویہ خشک کرنا چاہیے اور مشمومات مسکنہ عطرہ استعمال کرین
صفت شموم۔ کہ مسکن و مضیع ہو کشنیز خشک نیمکوفتہ آملہ مقشر نیمکوفتہ خس کیو کیوڑہ گلاب
و کیوڑہ مین تر کر کے شموم کیا جاوے نیز آب کیو کیوڑہ و گلاب دو دو تولہ مین گل ارمنی
یکتولہ پیسکر سونگھایا جاوے یا صرف کیو کیوڑہ تراش کر سونگھین و علاوہ مسکن استعمال کرانے

چار رتی دو تولہ گلاب مین گھسکر شربت انارین چھ ماشہ ملاکر پیاس کے واسطے پلایا جاے
فائدہ کبھی ہوتا ہی کہ بسبب خلو وشدت اشتہا کی جب صفرا زیادہ ہوکر حرارت وسوزش
واطلاق وقے ودرد فم معدہ وامعا وغثیان مین اعانت کرتا ہے اور باحتمال امتلا
تدابیر رفع امتلا مثل استعمال ادویہ مسہلہ حادہ کیجاتی ہین پس سبب مرض زیادہ ہوکر فساد دو چند
ہوجاتا ہے ایسے وقت مین خوب تفحص کرکے اور علامات خلو والصباب صفرا مثل خفت
وسبکی معدہ وتقشر ولذع فم معدہ جیسا وقت بھوک کی ہوتا ہے اور اینٹھن وشعلہ سا
اوٹھنا شکم سے واجابت رقیق صفراوی قلیل المقدار ہونا وہنگام استعمال کوئی شربت مسکن
ودوای مغلظ سرد کی تسکین ہونا اور آنکھ سی کھل جانا اور قوۃ تکلم فی الجملہ آجانا دریافت
کرکے ساگودانہ چھ ماشہ گلاب مین پکاکر ہمراہ شربت انارین یکتولہ کے استعمال کرنا
چاہیے مگر یہ سب علامات مذکورہ حدوث مرض سے تین چار روز کے بعد اکثر
ظہور مین آتی ہین درمیان یا ابتدا ہی مین اس قسم کی کیفیت مشاہدہ کرکے بلا دریافت
کامل کے ہرگز جرات استعمال غذا نکرنا چاہیے انتہے اور درصورت تواتر اجابت
غیر ارادی صفراوی یا ذوبانی کے جو بوجہ گداختگی رطوبت اصلیہ کے آتے ہین
البتہ حابسات قویہ استعمال کرنا واجب ہے اور علامت اسہال ذوبانی کی یہ ہے
تمام عروقات بدن مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز ہر رگ وریشہ سے کھنچ کھنچ کر معدہ
مین آتی ہے یا صرف کیفیت جذب محسوس ہوتی ہے اور ساتھی اسکی سنسناہٹ
تمام بدن مین ہونا اور آنکھ بند ہوجانا اور دھوان سا تمام اعضا مین اوٹھنا اور بعد
ہر اجابت کے یہی حالت زیادہ ہونا اور دستون مین تعفن وبدبو سخت ہونا اور
رنگ براز سپید یا گلابی یا مائل بزردی اور قوام مثل قوام انڈی کی سپیدی کی ہونا

اور درمیان جوش کے کیوڑہ تین تولہ اضافہ کیا جاے اور کبھی کبھی گلاب برف زدہ شربت زرشک
کے ساتھ دیا کرین نہایت مبرد و مسکن ہے اور واسطے خشکی زبان کے زہر مہرہ ختائی یکماشہ
دو تولہ گلاب مین گھسکر تنہا یا ساتھ شربت زرشک کے چٹانا مفید ہے و علی ہذا مغز کنول گٹہ
چھ ماشہ نیم کوب پوست الایچی خرد و کلان چھ چھ ماشہ گلاب پاؤ بھر مین تر کیا جاے اور تھوڑا
تھوڑا سرد پلایا جاے ہرگاہ دست بکثرت آوین و عوارض مشتد ہون و تدابیر مسطورہ موثر
نہو یہ نسخہ استعمال کرنا چاہیے انار ترش مسلم مجوف مین آب سیب و آب انار دانہ آب انزرح آب
دو دو تولہ آب پودینہ سبز یکتولہ عود چھ ماشہ نیمکوفتہ ست انار مین چھوڑ کر آگ پر پکائین اور
پہلے اوس انار پر پنڈول مٹی لگا دین کہ آگ پر جلے نہین جب قوام سب کا خوب گاڑھا
ہو جاے آگ سے اوتار کر اوسی مین رکھین اور بقدر تین ماشہ کے چٹا کر گلاب و کیوڑہ مشلوح دو
دو تولہ پلا دین اور معدہ کی تقویت کے واسطے ضماد اقاقیا بس مفید ہے صفت ضماد اقاقیا
اقاقیا گلنار گلسرخ مازوی سبز پھٹکری بریان جوز السرو صندل سفید عدس مقشر برگ
مورد طباشیر کبود ہر ایک یکماشہ باریک پیسکر آب بہ یکتولہ سرکہ چھ ماشہ مین ملا کر ضماد کیا جاے
اور واسطے تقویت و تفریح قلب کے الایچی خرد چھ ماشہ بالچھڑ صندل تین تین ماشہ گلاب مین
پیسکر حوالی قلب پر طلا کیا جاے ہرگاہ اسہال و جمیع عوارض نہایت سخت ہو جاوین
تو ساتھ ادویہ مذکورہ کے قابضات بھی استعمال کیجاوین مثل اس ترکیب کے پودینہ خشک
دانہ ہیل بریان کشنیز خشک بریان گرد سماق ہر ایک یکماشہ بنسلوچن سولف زرشک
تخم خرفہ بریان انار دانہ ترش بریان دو دو ماشہ سفوف کر کے دو ماشہ ساتھ چھ ماشہ
رب انار مین یا رب بہ کے سرشتہ کر کے چوتھائی ورق نقرہ لپیٹ کر کھلا دیا جاے
بعدہ عرق گلاب چھٹانک سکنجبین سادہ یکتولہ بہم ملا کر جرعہ جرعہ سرد پیا جاے اور زہر مہرہ ختائی

نسخہ مشروبہ مذکورہ کے قرص ہیضہ استعمال کیا جاے صفت قرص ہیضہ عود غرقی سنبل الطیب
گل سرخ پودینہ خشک یا تر دو دو ماشہ مصطگی رومی سک یک یک ماشہ مشک خوشبو قرنفل
کبابہ ناگر موتھ کندر چار چار رتی جدوار ختائی یکنیم ماشہ گلاب و آب بہ مین پیسکر قرص یعنے
ٹکیان دو دو ماشہ کی بنائین ایک قرص سکنجبین مرکب یکتولہ مین ملاکر کھلا دیا جاے بعدہ
عود مصطگی پودینہ دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش خفیف دیکر صاف کرکے سکنجبین
مرکب تین تولہ ملاکر پلایا جاے اور گاہ گاہ واسطے رفع متلی و قے و سوزش معدہ کے رب انارین
چٹایا جاے۔ صفت رب انارین آب انار دین آدھ سیر شاخ پودینہ سبز یکتولہ یا خشک چار ماشہ
عود خام نیمکوفتہ پوست الایچی خرد یک یکتولہ باہم جوش کیا جاے جب چوتھائی باقی رہ کر
گاڑھا ہو جاے صاف کرکے رکھ چھوڑین اگر شیرینی مطلوب ہو تو اسمین پہلے ایک
چھٹانک قند سفید ملالین تب جوش کرکے صاف کرلین اور کبھی کبھی جب درد معدہ بشدت
ہو دانہ الایچی خرد پودینہ خشک عود گل سرخ زیرہ گل سرخ انیسون دو دو ماشہ بادیان تین
ماشہ قرنفل ناگیسر یک یک ماشہ سفوف کرلین اور تھوڑا سا لیکر آب لیموی کاغذی یا سکنجبین سادہ کے
ساتھ چٹاوین پس اگر دست متعفن بدبودار زرد مائل بسرخی یا سفید و گلابی ملا ارادہ آوین تو
سفوف زرشک تین ماشہ شربت زرشک دو تولہ کے ہمراہ دین صفت سفوف زرشک
زرشک گرد سماق پودینہ دانہ الایچی خرد دانہ انار ترش عود دو دو ماشہ گل سرخ پوست
بیرون پستہ طباشیر کبود یک یک ماشہ سفوف کیا جاوے اور بعد استعمال سفوف کے عرق
کیوڑہ نیم چھٹانک گلاب چھٹانک شربت زرشک دو تولہ ملاکر سرد پلایا جاے صفت شربت زرشک
مرکب آب انارین آدھ پاؤ گلاب آب اترج ہر یک یک چھٹانک سرکہ آدھ پاؤ مین زرشک
چھٹانک بھر بھگوئی جاے دو پہر تک پس صاف کرکے قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر شربت تیار کرین

بالچھڑ چھ ماشہ ناگرموتھ چھ ماشہ خشک پیسکر نیمگرم ملایا جاے بعد ایک ماہ کو بادیان نو ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ پودینہ سبز دو ماشہ گلاب نیم پاؤ مین پیسکر سکنجبین منعنع دو تولہ ملاکر نیم گرم
پلاوین اور اگر تشنگی اس دوا سے زیادہ ہو تو صرف گلاب و سکنجبین ملاکر تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ
سرد پیا جاے اور اگر متلی و ابکائی اس قدر ہو کہ احتمال دوا گر جانے کا ہو تو اولاً دانہ الایچی
خرد یک ماشہ ناگیسر پودینہ گل سرخ یک یک ماشہ زرشک دو ماشہ پیسکر سکنجبین مرکب
یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین بعدہ گلاب چھٹانک سکنجبین مرکب دو تولہ سرد پلاوین
صفت سکنجبین مرکب سرکہ خالص گلاب آب لیمون ایک ایک چھٹانک آب بہ آب پودینہ
سبز دو دو تولہ قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر قوام کرلین اور درمیان جوش کے پوست
الایچی خرد چھ ماشہ عود خام نیم کوفتہ تین ماشہ پوٹلی بناکر چھوڑین اگر تدابیر مسطورہ سے
قے و دست بند نہون اور سوزش و درد معدہ زیادہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرین گلاب
تین پاؤ مین انار دانہ ترش مسلم چھٹانک سماق دو تولہ برگ اترج یا ترنج کہ قسم لیمون سے
ہے برگ پودینہ خشک یا تر یک یک تولہ عود غرقی نیمکوفتہ گل سرخ بالچھڑ چھ چھ ماشہ چھوڑکر
جوش کرین پس مل چھان کر پوست بیرون پستہ چھ ماشہ پیسکر ملاکر رکھ چھوڑین اور بقدر
یکتولہ گاہ گاہ پلا دیا کرین بے شیرینی اگر نہ پیا جاے تو اسی مین قند سفید پاؤ بھر ملاکر قوام
کرلین اور واسطے درد و سوزش معدہ و فم معدہ و حبس اسہال کے یہ ضماد شکم پر لگایا جاے
صفتہ گل سرخ صندل سپید عود خام دو دو ماشہ زعفران سنبل الطیب یک یک ماشہ باریک
پیسکر آب بہ یا گلاب مین سرشتہ کرکے نیم گرم ضماد کیا جاے اور قوی الاثر منظور
ہو تو اسی مین مسک و سرکہ تین تین ماشہ اضافہ کرین - ضماد حابس الاسہال دیگر
تخم لیموے تازہ صندل سفید چھ چھ ماشہ آب امرود مین پیسکر ضماد کرین و بعد انتظار نفع

یا نملی بمنزلہ سقوط کے مختلف غیر منتظم سخت و پتلی و جلد جلد دبی ہوئی دو ایک اونگلیونمین
بغور کامل معلوم ہوتی ہے اور ہاتھ پانون تمام اعضا خشک ہوکر بیرونی ہوتے ہین اور
اس حالت کو مُردنی چھانا بھی کہتے ہین اور غش کی کیفیت ہر وقت رہتی ہے آنکھین پھرتی
ہوئی بدرنگ نظر آتی ہین اور سینہ بلند ہو جاتا ہے بدن سخت ہوتا ہے اور باینہمہ خشکی
کبھی عرق مفرط سر و نکلتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کبھی ہچکی بھی آتی ہین یہ علامات
بُری ہین موت سے خبر دیتی ہین بعد اس حالت کے پھر موت کی باری ہے اگر تدبیر
قرار واقعی جلد نہو اور اگر یہ عوارض سخت ہو جاوین تو قابل علاج نہین ہاتھ کھینچنا دوا
سے مصلحت ہے العلاج پہلے گلاب و سرکہ تھوڑا بہم ملاکر چھینٹا مارین جب ہوش مین آوے
گرم پانی دو تین سیر اور نمک یکتولہ و سکنجبین چھ تولہ سے بدستور قے خوب کراوین تاکہ مادہ
خبیثہ بالکل دفع ہو جاے اور اگر امتلاء غذا ہو تو وہ بھی دور ہو جاے بعدہ گلاب خالص تیز
پاؤ بھر مین سکنجبین سرکہ منعنع تین تولہ ملاکر ایک مرتبہ سب کا سب نیمگرم پلاوین صفت سکنجبین
منعنع سرکہ تند باعرق نعناع پاؤ آثار آب پودینہ سبز مروق عرق بادیان یک یک چھٹانک
گلاب آدھ پاؤ شکر سفید تین پاؤ بہم ملاکر قوام کرلیا جاے اور پیاس کے واسطے پوست الایچی
خرد و کلان چھ چھ ماشہ مغز کنول گٹہ نیمکوفتہ یکتولہ گلاب آدھ سیر مین بھگو دین وقت حاجت
اسی گلاب مین سے تھوڑا سا لیکر ہمراہ سکنجبین منعنع یکتولہ کے پلایا جایا کرے اور واسطے تشنج
کے کائفل خشک پیسکر نیم گرم اطراف مین ملین اور بعد تھوڑی دیر کے پودینہ خشک چار ماشہ
الایچی خرد مسلم آٹھ عدد بادیان نیمکوفتہ چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ مین خفیف جوش کرکے
سکنجبین منعنع دو تولہ کے ہمراہ دین اور واسطے تقویت دل کے زعفران خالص دو ماشہ
گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ مین پیسکر کپڑا تر کرکے قلب پر رکھا جاوے اور واسطے ورم فم معدہ کے

گر پڑتا ہے یا مثل بیہوشی کے ایک کیفیت طاری ہوتی ہے ایک لمحہ کے بعد دست و قے رقیق
قلیل قلیل ساتھ سوزش و حرارت باطن کے متواتر آتے ہین اور اندرون شکم ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز خوب زور زور چار طرف پھرتی ہے اور ساتھ اسکے اعضای اندرونی
بھی متحرک ہوتے ہین اور فم معدہ جہان کوڑی ہے اینٹھتا ہے اور ہراس و خوف سا مریض
پر غالب ہوجاتا ہی اور گرانی اور ثقل بھی نبض و شکم مین مطلق نہین ہوتی اگر امتلاء طعام
نہووی ورنہ گرانی ہوگی مگر سوء ہضمی کی سی گرانی اور دمیدگی نہوگی بدن مین ضعف و تشنج
دست و پا و التواء و پیچیدگی اطراف ہوگا اور تاریکی اعضا و سوزش معدہ و نبض مین سرعت
و اختلاف مع نظام کے اور سردی و لکاثف ظاہر جلد ہوگی اور اگر سبب قوی ہے
تو بلا ارادہ و شعور دست آوین گے اور نبض باریک پتلی سی مختلف مائل بسختی اور ناک
باریک و سیاہی و نیلگونی تمام بدن کی خصوصًا رخسارہ و ہاتھ پاؤن و ناخن و ہونٹھ و پیشانی
کی اور اینٹھن تمام اعضا مین بشدت و سوزش و حرارت معدہ مین ہوگی اور تمام بدن بیرونق
گھوسا ہوجائیگا اور آنکھین اندر گھسکر چھوٹی چھوٹی معلوم ہونگی اور گرداونکے حلقہ نیلہ
یا سیاہ ہوگا اور کنپٹی مین گڑھا و پوست پیشانی کھنچا ہوا و چہرہ خشک ہوجاے گا
اور اگر سبب اس سے بھی قوی ہو تو ساتھ شدت ان سب عوارض کے حس و حرکت
بھی موقوف ہوجاتی ہے اور زبان و حلق مین کانٹے سے پڑ جاتے ہین اور درد معدہ
بر سبیل نخس و چبھونی ہوئی کے بشدت ہوتا ہے اور گھڑی گھڑی دست رقیق نہایت
بدبو و متعفن بلا ارادہ برنگ زنگار یا نیل یا سیاہ یا نہایت سرخ لچھ دار اور چکنے
مثل سفیدہ یا زردہ بیضہ کے و قلیل المقدار کمال جلن کے ساتھ آتے ہین پیشاب
نہین ہوتا یا تھوڑا سا سفید یا سیاہی مائل ہوتا ہی گرم گرم اور چینگ کے ساتھ اور نبض و دو

بقے یا باسہال یا دونون کی آسانی کرتا ہے اور عوض اس مادہ مستخرجہ کے اور رطوبت
عروقات ومجاری وتجاویف سے بر سبیل دفع قہری کے کھنچکر اور متعفن ہوکر خارج ہوا
کرتی ہے وعلیٰ ہذا جب تک کیفیت سمی اسہالی باقی رہتی ہے کبھی فصل گرما مین یہ کیفیت
ظہور مین آتی ہے ہرگاہ بدن مین کسی قسم کا مادہ تھوڑا یا بہت جمع ہو اور اکثر برسات
مین بباعث ہیجان مادہ کے وبواسطہ حصول استعداد ہر مادہ بدنی وغیر بدنی کے واسطہ
قبول عفونت وفساد کے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ تغیر فصل کو تغیر مزاج لازم ہے اور
فصل خریف بہ نسبت اور فصلون کے نہایت ردی ومہیج اخلاط ومفسد بدن ہے اور تبخیر زیادہ
ہوتی ہے مادہ مین رطوبت بڑھ جاتی ہے حرارت غریبہ غالب آکر ہر شے کی حالت طبعی کھوتی
ہے ضعف قویٰ وسقوط یا نقصان وفساد اشتہا کی موجب ہوتی ہے خمل معدہ مین رطوبت
جابجا سے آجاتی ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہین ہوتا بواسطہ حیلولہ رطوبت کے غذا
وقعر معدہ کے وہم بسبب ضعف قوۃ کے جو حرارت غریبہ ورطوبت مستخرجہ نے پیدا کیا
پس اول سوء ہضمی ہوتی ہے اور حرارت ہوائے وبائے جو تمام بخارات جاہائے گندو
متعفنہ سے پیدا ہوتی ہے معین ہوکر کیفیت سمی اندرون بدن کے حادث کرتی ہے اور وقت
غذائی آتی ہین بعدہ رطوبت فضلیہ وغریزیہ واخلاط وغیرہ خارج ہوتی ہین اس حال مین ہیضہ
امتلائی کہتے ہین اور فرق درمیان ہیضہ وبائی وامتلائی کے دشوار ہے طبیب کو مہلت
سوچنے کی نہین ملتی مگر بحدس ورائے صائب بواسطہ علامات خاصہ ہر ایک کو فی الجملہ
ایسی قلیل مدت تشخیص مین بھی فرق معلوم ہوتا ہے اور تقدم ماکول ومشروب وخفت و
ثقل وتیزی وشدت عوارض وحرارت وحرقت باطن وخلا وامتلا ونبض بھی فارق ہے
علامات ہیضہ وبائی اول مرتبہ ایک یا دو کلی قے زنگاری یا سبز یا نیلی کرکے بیہوش ہوکر

گاڑھا و لسدار چکنا مثل آلو کے اور کبھی مثل ناک کے ریزہ کے ہوتا ہے اور دست مین ضعف بڑھتا
جانا اور نبض ضعیف ساتھ تواتر مختلف غیر منتظم دبی ہوئی پتلی سی اور سخت ہونا اور
آنکھین ہر دفعہ پاخانہ کے بعد گڑھے مین ہو جانا آواز مثل آواز کنجشک کی چھوٹی
و پتلی دبی ہوئی جس طرح کوئی گلا بیٹھا کر آہستہ آہستہ بولتا ہے اور نیلگونی
تمام بدن کی ہونا و خشکی بدن و شدت تشنگی اور پیشاب مکدر غلیظ مائل بسفیدی یا زردی
تھوڑا سا بدبودار ہونا اور ہر لمحہ گوشت بدن تحلیل ہوتا نظر آنا پایا جاوے گا ایسی
صورت مین فوراً دست بند کرنا چاہیے اور سفوف طباشیر قابض بقدر دو ماشہ
ساتھ چھ ماشہ شربت انارین یا رب بہ کے دیا جاوے ہر ہر لمحہ کے بعد صفت سفوف
طباشیر۔ طباشیر سفید کہربائے شمعی ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی بریان کتیرا بریان ریشۂ برگد
پوست بلوط بریان خرنوب نبطی گل پستہ زرور و مصطگی رومی دانہ الایچی خرد بریان
سب دو دو ماشہ سفوف کیا جاوے اور واسطے رفع تشنگی کے مغز تخم کدوی شیرین
یکماشہ زہر مہرہ دو ماشہ کیوڑہ مین پیسکر ذرہ ذرہ دیا جاوے پس اگر علامات و عوارض
مذبورہ کے ساتھ کرب سعدی و قلبی جسے تلجھن کہتے ہین بھی ہو اور دانت بیٹھ جاوین
اور ہاتھ اور پاؤن اکڑ کر نیلگون ہو جاوین و نبض ساقط ہو وے اور غشی و بیہوشی
طاری ہو آنکھین پھرنے لگین تو دست و پا مین شاخین لینا چاہیے اور بعد شاخون
یعنی خالی سینگی کے باشویہ خشک کرنا چاہیے اور مشمومات مسکنہ عطرہ استعمال کرین
صفت شموم۔ کہ مسکن و مضیق ہر کشنیز خشک نیمکوفتہ آملہ مقشر نیمکوفتہ خس یک یکتولہ گلاب
و کیوڑہ مین تر کرکے شموم کیا جائے دیگر آب کھیرا و کیوڑہ و گلاب دو دو تولہ مین گل ارمنی
یکتولہ پیسکر سونگھایا جاوے یا صرف کھیرا تراش کر سونگھین و لخلخہ مسکن استعمال کیا جائے

چار رتی دو تولہ گلاب مین گھسکر شربت انارین چھ ماشہ ملاکر پیاس کے واسطے پلایا جاے
فائدہ کبھی ہوتا ہی کہ بسبب غلو و شدت اشتہا کی جب صفرا زیادہ ہوکر حرارت و سوزش
و اطلاق و قے و درد فم معدہ و امعا و غثیان مین اعانت کرتا ہے اور باحتمال امتلا
تدابیر رفع امتلا مثل استعمال ادویہ مسہلہ عادہ کیجاتی ہین پس سبب مرض زیادہ ہوکر فساد دو چند
ہوجاتا ہے ایسے وقت مین خوب تفحص کرکے اور علامات خلو و انصباب صفرا مثل خفت
و سبکی معدہ و تقشر و لذع فم معدہ جیسا وقت بھوک کی ہوتا ہے اور اینٹھن و شعلہ سا
اوٹھنا شکم سے و اجابت رقیق صفراوی قلیل المقدار ہونا و ہنگام استعمال کوئی شربت مسکن
و دواے مغلظ سرد کی تسکین ہونا اور آنکھ سی کھل جانا اور قوۃ تکلم فی الجملہ آجانا دریافت
کرکے ساگودانہ چھ ماشہ گلاب مین پکاکر ہمراہ شربت انارین یکتولہ کے استعمال کرنا
چاہیے مگر یہ سب علامات مذکورہ حدوث مرض سے تین چار روز کے بعد اکثر
ظہور مین آتی ہین درمیان یا ابتدا ہی مین اس قسم کی کیفیت مشاہدہ کرکے بلا دریافت
کامل کے ہرگز جرات استعمال غذا نکرنا چاہیے انتہے اور درصورت تواتر اجابت
غیر ارادی صفراوی یا ذوبانی کے جو بوجہ گداختگی رطوبت اصلیہ کے آتے ہین
البتہ حابسات قویہ استعمال کرنا واجب ہے اور علامت اسہال ذوبانی کی یہ ہے
تمام عروقات بدن مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز ہر رگ و ریشہ سے کھنچ کھنچ کر معدہ
مین آتی ہے یا صرف کیفیت جذب محسوس ہوتی ہے اور ساتھی اسکی سنسناہٹ
تمام بدن مین ہونا اور آنکھ بند ہوجانا اور دھوان سا تمام اعضا مین اوٹھنا اور بعد
ہر اجابت کے یہی حالت زیادہ ہونا اور دستون مین تعفن و بدبو سخت ہونا اور
رنگ براز سپید یا گلابی یا مائل بزردی اور قوام مثل قوام انڈی کی سپیدی کی ہونا

اور درمیان جوش کے کیوڑہ تین تولہ اضافہ کیا جاے اور کبھی کبھی گلاب برف زدہ شربت زرشک
کے ساتھ دیا کرین نہایت مبرد و مسکن ہے اور واسطے خشکی زبان کے زہر مہرہ ختائی یکماشہ
دو تولہ گلاب مین گھسکر تنہا یا ساتھ شربت زرشک کے چٹانا مفید ہے و علی ہذا مغز کنول گٹہ
چھ ماشہ نیم کوب پوست الایچی خرد و کلان چھ چھ ماشہ گلاب پاؤ بھر مین ترکیا جاے اور تھوڑا
تھوڑا سرد پلایا جاے ہرگاہ دست بکثرت آوین و عوارض مشتد ہون و تدابیر مسطورہ موثر
نہو یہ نسخہ استعمال کرنا چاہیے انار ترش مسلم مجوف مین آب سیب و آب انار دانہ آب انرج آب
دو دو تولہ آب پودینہ سبز یکتولہ عود چھ ماشہ نیکو فتہ ست انار مین چھوڑ کر آگ پر پکائین اور
پہلے اوس انار پر پنڈول مٹی لگا دین کہ آگ پر جلے نہین جب قوام سب کا خوب گاڑھا
ہو جاے آگ سے اوتار کر اوسی مین رکھین اور بقدر تین ماشہ کے چٹا کر گلاب و کیوڑہ مشلوج دو
دو تولہ پلاوین اور معدہ کی تقویت کے واسطے ضماد اقاقیا بس مفید ہے صفت ضماد اقاقیا
اقاقیا گلنار گلسرخ مازوی سبز پھٹکری بریان جوز السرو صندل سفید عدس مقشر برگ
مورد طباشیر کبود ہر ایک یکماشہ باریک پیسکر آب بہ یکتولہ سرکہ چھ ماشہ مین ملا کر ضماد کیا جاے
اور واسطے تقویت و تفریح قلب کے الایچی خرد چھ ماشہ بالچھڑ صندل تین تین ماشہ گلاب مین
پیسکر حوالی قلب پر طلا کیا جاے ہرگاہ اسہال و جمیع عوارض نہایت سخت ہو جاوین
تو ساتھ ادویہ مذکورہ کے قابضات بھی استعمال کیجاوین مثل اس ترکیب کے پودینہ خشک
دانہ ہیل بریان کشنیز خشک بریان گرد سماق ہر ایک یکماشہ بنسلوچن سولف زرشک
تخم خرفہ بریان انار دانہ ترش بریان دو دو ماشہ سفوف کرکے دو ماشہ ساتھ چھ ماشہ
رب انارین یا رب بہ کے سرشتہ کرکے چوتھائی ورق نقرہ لپیٹ کر کھلا دیا جاے
بعدہ عرق گلاب چھٹانک سکنجبین سادہ یکتولہ بہم ملا کر جرعہ جرعہ سرد پیا جاے اور زہر مہرہ ختائی

نسخہ مشروبۂ مذکورہ کے قرص ہیضہ استعمال کیا جاے صفت قرص ہیضہ عود غرقی سنبل الطیب
گل سرخ پودینہ خشک یا تر دو دو ماشہ مصطگی رومی سک یک یک ماشہ مشک خوشبو قرنفل
کبابہ ناگرموتھ کندر چار چار رتی جدوار ختائی یکنیم ماشہ گلاب و آب بہ مین پیسکر قرص یعنے
ٹکیان دو دو ماشہ کی بنائین ایک قرص سکنجبین مرکب یکتولہ مین ملاکر کھلا دیا جاے بعدہ
عود مصطگی پودینہ دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش خفیف دیکر صاف کرکے سکنجبین
مرکب تین تولہ ملاکر پلایا جاے اور گاہ گاہ واسطے رفع متلی و قے و سوزش معدہ کے رب انارین
چٹایا جاے۔ صفت رب انارین آب انارین آدھ سیر شاخ پودینہ سبز یکتولہ یا خشک چار ماشہ
عود خام نیمکوفتہ پوست الایچی خرد یک یکتولہ باہم جوش کیا جاے جب چوتھائی باقی رہ کر
گاڑھا ہو جاے صاف کرکے رکھ چھوڑین اگر شیرینی مطلوب ہو تو اسمین پہلے ایک
چھٹانک قند سفید ملالین تب جوش کرکے صاف کرلین اور کبھی کبھی جب درد معدہ بشدت
ہو دانہ الایچی خرد پودینہ خشک عود گل سرخ زیرہ گل سرخ انیسون دو دو ماشہ بادیان تین
ماشہ قرنفل ناگیسر یک یک ماشہ سفوف کرلین اور تھوڑا سا لیکر آب لیموی کاغذی یا سکنجبین سادہ کے
ساتھ چٹاوین پس اگر دست متعفن بدبودار زرد مائل بسرخی یا سفید و گلابی بلا ارادہ آوین تو
سفوف زرشک تین ماشہ شربت زرشک دو تولہ کے ہمراہ دین صفت سفوف زرشک
زرشک گرد سماق پودینہ دانہ الایچی خرد دانہ انار ترش عود دو دو ماشہ گل سرخ پوست
بیرون پستہ طباشیر کبود یک یک ماشہ سفوف کیا جاوے اور بعد استعمال سفوف کے عرق
کیوڑہ نیم چھٹانک گلاب چھٹانک شربت زرشک دو تولہ ملاکر سرد پلایا جاے صفت شربت زرشک
مرکب آب انارین آدھ پاؤ گلاب آب اترج ہر یک یک چھٹانک سرکہ آدھ پاؤ مین زرشک
چھٹانک بھر بھگوئی جاے دو پہر تک پس صاف کرکے قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر شربت تیار کرین

بالچھڑ چھ ماشہ ناگرموتھ چھ ماشہ خشک پیسکر نیمگرم ملایا جاے بعد ایک مانہ کی بادیان نو ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ پودینہ سبز دو ماشہ گلاب نیم پاؤ مین پیسکر سکنجبین منعنع دو تولہ ملاکر نیم گرم
پلاوین اور اگر تشنگی اس دوا سے زیادہ ہو تو صرف گلاب و سکنجبین ملاکر تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ
سرد پیا جاے اور اگر متلی و ابکائی اس قدر ہو کہ احتمال دوا گر جانے کا ہو تو اولاً دانہ الایچی
خرد یک ماشہ ناگیسر پودینہ گل سرخ یک یک ماشہ زرشک دو ماشہ پیسکر سکنجبین مرکب
یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین بعدہ گلاب چھٹانک سکنجبین مرکب دو تولہ سرد پلاوین
صفت سکنجبین مرکب سرکہ خالص گلاب آب لیمون ایک ایک چھٹانک آب بہ آب پودینہ
سبز دو دو تولہ قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر قوام کرلین اور درمیان جوش کے پوست
الایچی خرد چھ ماشہ عود خام نیم کوفتہ تین ماشہ پوٹلی بناکر چھوڑین اگر تدابیر مسطورہ سے
قے و دست بند نہون اور سوزش و درد معدہ زیادہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرین گلاب
تین پاؤ مین انار دانہ ترش مسلم چھٹانک سماق دو تولہ برگ اترج یا ترنج کہ قسم لیمون سے
ہے برگ پودینہ خشک یا تر یک یک تولہ عود غرقی نیمکوفتہ گل سرخ بالچھڑ چھ چھ ماشہ چھوڑکر
جوش کرین پس مل چھان کر پوست بیرون پستہ چھ ماشہ پیسکر ملاکر رکھ چھوڑین اور بقدر
یکتولہ گاہ گاہ پلا دیا کرین بے شیرینی اگر نہ پیا جاے تو اسی مین قند سفید پاؤ بھر ملاکر قوام
کرلین اور واسطے درد و سوزش معدہ و فم معدہ و حبس اسہال کے یہ ضماد شکم پر لگایا جاے
صفتہ گل سرخ صندل سپید عود خام دو دو ماشہ زعفران سنبل الطیب یک یک ماشہ باریک
پیسکر آب بہ یا گلاب مین سرشتہ کرکے نیم گرم ضماد کیا جاے اور قوی الاثر منظور
ہو تو اسی مین مسک و سرکہ تین تین ماشہ اضافہ کرین - ضماد حابس الاسہال دیگر
تخم لیموے تازہ صندل سفید چھ چھ ماشہ آب امرود مین پیسکر ضماد کرین و بعد انتظار نفع

یا نملی بمنزلہ سقوط کے مختلف غیر منتظم سخت و پتلی و جلد جلد دبی ہوئی دو ایک اونگلیونمین
بغور کامل معلوم ہوتی ہے اور ہاتھ پانون تمام اعضا خشک ہوکر بیرونق ہوتے ہین اور
اس حالت کو مُردنی چھانا بھی کہتے ہین اور غش کی کیفیت ہر وقت رہتی ہے آنکھین پھرتی
ہوئی بدرنگ نظر آتی ہین اور سینہ بلند ہو جاتا ہے بدن سخت ہوتا ہے اور باینہمہ خشکی
کبھی عرق مفرط سر و نکلتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کبھی ہچکی بھی آتی ہین یہ علامات
بُری ہین موت سے خبر دیتی ہین بعد اس حالت کے پھر موت کی باری ہے اگر تدبیر
قرار واقعی جلد نہو اور اگر یہ عوارض سخت ہو جاوین تو قابل علاج نہین ہاتھ کھینچنا دوا
سے مصلحت ہے العلاج پہلے گلاب و سرکہ تھوڑا بہم ملاکر چھینٹا مارین جب ہوش مین آوے
گرم پانی دو تین سیر اور نمک یکتولہ و سکنجبین چھ تولہ سے بدستور قے خوب کراوین تاکہ مادہ
خبیثہ بالکل دفع ہو جاے اور اگر امتلاء غذا ہو تو وہ بھی دور ہو جاے بعدہ گلاب خالص تیز
پاؤ بھر مین سکنجبین سرکہ منعنع تین تولہ ملاکر ایک مرتبہ سب کا سب نیمگرم پلاوین صفت سکنجبین
منعنع سرکہ تند باعرق نعناع پاؤ آثار آب پودینہ سبز مروق عرق بادیان یک یک چھٹانک
گلاب آدھ پاؤ شکر سفید تین پاؤ بہم ملاکر قوام کرلیا جاے اور پیاس کے واسطے پوست الایچی
خرد و کلان چھ چھ ماشہ مغز کنول گٹہ نیمکوفتہ یکتولہ گلاب آدھ سیر مین بھگو دین وقت حاجت
اسی گلاب مین سے تھوڑا سا لیکر ہمراہ سکنجبین منعنع یکتولہ کے پلایا جایا کرے اور واسطے تشنج
کے کائفل خشک پیسکر نیم گرم اطراف مین ملین اور بعد تھوڑی دیر کے پودینہ خشک چار ماشہ
الایچی خرد مسلم آٹھ عدد بادیان نیمکوفتہ چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ مین خفیف جوش کرکے
سکنجبین منعنع دو تولہ کے ہمراہ دین اور واسطے تقویت دل کے زعفران خالص دو ماشہ
گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ مین پیسکر کپڑا تر کرکے قلب پر رکھا جاوے اور واسطے ورم فم معدہ کے

گر پڑتا ہے یا مثل بیہوشی کے ایک کیفیت طاری ہوتی ہے ایک لمحہ کے بعد دست و قے رقیق
قلیل قلیل ساتھ سوزش و حرارت باطن کے متواتر آتے ہین اور اندرون شکم ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ گویا کوئی چیز خوب زور زور چار طرف پھرتی ہے اور ساتھ اسکے اعضاے اندرونی
بھی متحرک ہوتے ہین اور فم معدہ جہان کوڑی ہے اینٹھتا ہے اور ہراس و خوف سا مریض
پر غالب ہوجاتا ہے اور گرانی اور ثقل بھی نبض و شکم مین مطلق نہین ہوتی اگر امتلاء طعام
نہووے ورنہ گرانی ہوگی مگر سوء ہضمی کی سی گرانی اور دمیدگی نہوگی بدن مین ضعف و تشنج
دست و پا و التواء و پیچیدگی اطراف ہوگا اور تاریکی اعضا و سوزش معدہ و نبض مین سرعت
و اختلاف مع نظام کے اور سردی و تکاثف ظاہر جلد ہوگی اور اگر سبب قوی ہے
تو بلا ارادہ و شعور دست آوین گے اور نبض باریک پتلی سی مختلف مائل بسختی اور ناک
باریک و سیاہی و نیلگونی تمام بدن کی خصوصًا رخسارہ و ہاتھ پاؤن و ناخن و ہونٹھ و پیشانی
کی اور اینٹھن تمام اعضا مین بشدت و سوزش و حرارت معدہ مین ہوگی اور تمام بدن بیرونق
گھوسا ہوجائیگا اور آنکھین اندر گھسکر چھوٹی چھوٹی معلوم ہونگی اور گرداونکے حلقہ نیلہ
یا سیاہ ہوگا اور کنپٹی مین گڑھا و پوست پیشانی کھنچا ہوا و چہرہ خشک ہوجاے گا
اور اگر سبب اس سے بھی قوی ہو تو ساتھ شدت ان سب عوارض کے حس و حرکت
بھی موقوف ہوجاتی ہے اور زبان و حلق مین کانٹے سے پڑ جاتے ہین اور ورد معدہ
بر سبیل نخس و چبھونی ہوئی کے بشدت ہوتا ہے اور گھڑی گھڑی دست رقیق نہایت
بدبو و متعفن بلا ارادہ برنگ زنگار یا نیل یا سیاہ یا نہایت سرخ لچھ دار اور چکنے
مثل سفیدہ یا زردہ بیضہ کے و قلیل المقدار کمال جلن کے ساتھ آتے ہین پیشاب
نہین ہوتا یا تھوڑا سا سفید یا سیاہی مائل ہوتا ہے گرم گرم اور چینگ کے ساتھ اور نبض و دی

بقے یا باسہال یا دونون کی آسانی کرتا ہے اور عوض اس مادہ مستخرجہ کے اور رطوبت
عروقات ومجاری وتجاویف سے بر سبیل ودفع قہری کے کھنچکر اور متعفن ہوکر خارج ہوا
کرتی ہے وعلیٰ ہذا جب تک کیفیت سمی اسہالی باقی رہتی ہے کبھی فصل گرما مین یہ کیفیت
ظہور مین آتی ہے ہرگاہ بدن مین کسی قسم کا مادہ تھوڑا یا بہت جمع ہو اور اکثر برسات
مین بباعث ہیجان مادہ کے وبواسطہ حصول استعداد ہر مادہ بدنی وغیر بدنی کے واسطہ
قبول عفونت وفساد کے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ تغیر فصل کو تغیر مزاج لازم ہے اور
فصل خریف بہ نسبت اور فصلون کے نہایت ردی ومہیج اخلاط ومفسد بدن ہے اور تبخیر زیادہ
ہوتی ہے مادہ مین رطوبت بڑھ جاتی ہے حرارت غریبہ غالب آکر ہر شے کی حالت طبعی کھوتی
ہے ضعف قویٰ وسقوط یا نقصان وفساد اشتہا کی موجب ہوتی ہے خمل معدہ مین رطوبت
جابجا سے آجاتی ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہین ہوتا بواسطہ حیلولہ رطوبت کے غذا
وقعر معدہ کے وہم بسبب ضعف قوۃ کے جو حرارت غریبہ ورطوبت مستخرجہ نے پیدا کیا
پس اول سوء ہضمی ہوتی ہے اور حرارت ہوائے وبائے جو تمام بخارات جاہائے گندہ
متعفنہ سے پیدا ہوتی ہے معین ہوکر کیفیت سمی اندرون بدن کے حادث کرتی ہے اور دست
غذائی آتے ہین بعدہ رطوبت فضلیہ وغریزیہ واخلاط وغیرہ خارج ہوتی ہین اس حال مین ہیضہ
امتلائی کہتے ہین اور فرق درمیان ہیضہ وبائی وامتلائی کے دشوار ہے طبیب کو مہلت
سوچنے کی نہین ملتی مگر بحدس ورائے صائب بواسطہ علامات خاصہ ہر ایک کو فی الجملہ
ایسی قلیل مدت تشخیص مین بھی فرق معلوم ہوتا ہے اور تقدم ماکول ومشروب وخفت و
ثقل وتیزی وشدت عوارض وحرارت وحرقت باطن وخلا وامتلا ونبض بھی فارق ہے
علامات ہیضہ وبائی اول مرتبہ ایک یا دو کلی قے زنگاری یا سبز یا نیلی کرکے بیہوش ہوکر

مبادا غذاے خام و مسدد معدہ مین ہو اور اوسکو بھی عروقات مین بزور لیجاے تو احتمال
سدہ قویہ بلکہ تفرق اتصال عروق کا ہے اور ہنگام امتلاء کامل کے واسطے جلاء باطن کی ہمراہ
دیگر مصلحات کے دینا جائز ہے اسواسطے کہ امتلاء تام مین سکنجبین جگر تک نفوذ نہین کرسکتی
بوجہ ملجانے غذا و دیگر مصلحات کے و باعث ملنے نمک و گلاب وغیرہ ایسی چیزون کے کہ
جس سے خواہ مخواہ متلی پیدا ہوکر قے آئی قطع لزوجیت کرکے خود مع غذا براہ قی خارج ہوجاتی
ہے انتہی مقولہ اندر ہیضہ اصل سبب اسکا یہ ہے کہ جس وقت پانی یا اس قسم کی اور چیزین اجزاء
ارضیہ کے ساتھ ملکر ایک جگہ جمع ہوتی ہین اور حرارت آفتاب یا احتقانی اثر کرتی ہے ایکطرح
کی گندگی و عفونت اور سڑاہن اوسمین پیدا ہوتی ہے اور بخارات غلیظہ سمیہ اوٹھکر ہواے
مجاور مین ملکر پراگندہ و منتشر ہوتے ہین پس ہرگاہ وہ بخارات آدمی کے بدن سے ملاصق ہوئے
و بذریعہ مسامات و زیادہ تر بواسطے تنفس کے باطن اعضا مین پہونچے روح کو جو نہایت لطیف
و عمدہ ہے مکدر و کثیف کرکے نفوذ اعضا سے باز رکھا اور قواے بدنی کو منہمک و سست کردیا
پس یکبارگی نقصان یا بطلان حواس ظاہر ہوتا ہے اور تمام حرارت ظاہر سے باطن کی جانب
ہرتا عن الموذی رجوع کرتی ہے اور بدن سے بھی تبخیر ہوتی ہے پس جبکہ احتقان ابخرہ سمیہ
وبائیہ سے حرارت پیدا ہوئی اور بخارات اور حرارت باطنی مقارن و معین اوسکی ہوئی لامحالہ
رطوبت موجودہ فی البدن منجذب ہوکر ایک جگہ یا کئی جگہ مجتمع ہوتی ہے اور قوی کو
سست کردیتی ہے اور اس حرارت احتقانی یا بدنی سے صفرا کو بھی اعانت ہوتی ہے
اور بوجہ تیزی و حدت ذاتی و کسب کی وہم بسبب کثرت مقدار کے جو اختلاط و آمیزش
رطوبت منجذبہ حادہ سے حاصل ہوئی امعاء و معدہ مین گرکر و غدغہ و غلش پیدا کرتا ہے
اور اس اثر خاص سے حرارت سمیہ کو بھی مدد پہونچاکر اخراج رطوبت و مادہ منجذبہ مین

تو ان اجزا سے حقنہ ترتیب دیا جاے گل سرخ چار تولہ بادیان تین تولہ انجیر زرد دس عدد
مویز منقے یک چھٹانک آلوے بخارا تیس عدد انیسون نیم کوفتہ و تربد سفید مجوف خراشیدہ و اجمود
و اذخر یک یکتولہ بیخ بادیان و بیخ کاسنی نیمکوفتہ دو دو تولہ گلاب و عرق بادیان تین تین پاؤ
مین تر کرکے جوش کیا جاے پس صاف کرکے آب برگ پودینہ سبز مروق آب برگ کاسنی
سبز مروق تین تین تولہ گلقند آفتابی آدھ پاؤ پسا ہوا ملاکر تین حصہ کیئے جاوین اور پہلے
صرف گلاب آدھ سیر نمک دو تولہ ملاکر نیم گرم حقنہ کیا جاے اور بعد ایک دست
آنیکے یا بعد گذرنے ایک گھنٹہ کامل کے اوس دوا سے ایک حصہ گرم کرکے حقنہ کرین
اور گھنٹہ کے بعد دوسرا حصہ پھر تیسرا حصہ عمل کیا جاے اور یہ ضماد شکم پر لگایا جاے
ریوند چینی ایلوا گل سرخ نمک چھ چھ ماشہ سفوف کیا جاے و املتاس کا مغز ایک تولہ
گلاب و آب برگ مکوے سبز مروق مین حل کرکے سفوف ملاکر نیم گرم لگایا جاے اور باقی
علاج مبحث ہیضہ سے اخذ کیا جاے فم معدہ کے درد کے لیئے گلاب نیمگرم مین کپڑا تر کرکے
کوڑی و قلب پر رکھنا چاہیے جب سرد ہو جاے تبدیل کرین اور درد کمر گاہ مین روغن
بابونہ نیم گرم ملین اور بعد نقاء تام و خلو و صفائی معدہ و امعا کی بھی اگر اطلاق طبع
رہے اور دست جاری ہون تو بادیان چھ ماشہ بریان و تخم خرفہ بریان چھ ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ نیم پاؤ گلاب مین پیسکر سرد پیا جاے و اگر سوء ہضمی منجر بہیضہ ہو جاے
تو علاج ہیضہ کرنا چاہیے **فائدہ** اکثر جہال اطبا سوء ہضمی خالص مین بلا انقاء تام و صفائی
معدہ کے سکنجبین لیمون یا سکنجبین سرکہ صرف بلا امتزاج مصلحات دیگر استعمال فرماتے
ہین حالانکہ جب تک معدہ غذا سے پاک نہو سکنجبین بے مصلح دینا قطعاً ممنوع ہے اس واسطے
کہ سکنجبین خود جگر مین نفوذ کرکے عروقات شعریہ وغیرہ مین ضرور جاتی ہے

انیسون نیمکوفتہ تین ماشہ انجیر زرد ولایتی پانچ عدد مصطگی رومی چھ ماشہ گلاب و عرق بادیان تین تین
چھٹانک مین جوش دیکر مل چھان کر سکنجبین سرکہ تند تین تولہ گلقند آفتابی چار تولہ پیسکر ملایا جاوے
اور پہلے عصارہ ریوند چار رتی گلقند آفتابی یکتولہ مین ملاکر کھالیا جاوے بعدہ دوا نوش کیجاوے
یقین ہے کہ اس سے معدہ و امعا پاک ہوکر درد و ثقل جاتا رہے اور یہ دوا اوس وقت دیجاوے
جب دستون کے آنے مین دیری ہو و معذا معدہ مین ثقل ہو اور بفراغت تام اجابت نہو ورنہ
کچھ ضرورت نہین ہے بلکہ مضر ہوگا اس واسطے کہ شاید قوت اسہالیہ غالب ہوکر نوبت باسہال
ذوبانی پہونچاوے ادویہ مسہلہ ایسی ہے ضرورت شدید مین حاد و تیز دینا جائز ہے ورنہ
ملینات کافی ہونگے اور بند کرنا ایسے دستون کا بھی نہایت مضر ہے حتی الوسع نظر معالج اجزا مین رہے
اور علاج الاسہال بالاسہال کے یہی معنی ہین گلاب و سکنجبین نہایت عمدہ چیز ہے جب تک معدہ مین
ثقل و درد اندک بھی ہو نیمگرم ورنہ سرد پلایا جاوے اور سونا بھی عمدہ مسکنات ہے تدبیرین خواب
آنیکی کیجاوین حکایات دلچسپ و قصہ جات لطیف لطیفہ انگیز مریض کے روبرو بیان کیجاوین
اور تشفی و دلاسا و تسکین و اطمینان دہی بھی مریض کے حق مین نفع اکسیر بخشتی ہے۔

انتباہ کبھی ہوتا ہے کہ سوء ہضمی مین قے و دست بالکل نہین آتے وہ مریض کو سخت تکلیف
و درد شدید و اضطرار و بیقراری ہوتی ہے اور سبب اسکا چلا جانا غذاے مسدود کا ہے
رگون مین یا معدہ مین پھنسکر رہ جانا اور آنتون مین سدہ پڑنا یا آنتون مین رہنا ہے اس صورت
مین بیمار بہت چلاتا و تڑپتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے ایسی حالت مین دواے مشروبہ سے
طبیعت کو زیادہ تر حیرانی ہوتی ہے اور دوا کچھ اثر نہین کرتی پس چاہیے کہ کھلانے پلانیکی
دوا ندین اور مادہ اور طریق سے نکالا جاے مثلاً شافہ صابون طویل بقدر شش انگشت
مضموم صاحب مرض کی بناکر روغن گل سے چکنا کرکے عمل کیا جاے اگر مفید مطلب نہو

گلقند آفتابی دو تولہ گلاب آدھ پاؤ و عرق بادیان آدھ پاؤ مین پیسکر سکنجبین چھ ماشہ ملاکر
نیم گرم پلایا جاوے بعد ایک ساعت کے یہ دوا دیجاے زیرہ سیاہ کرمانی دو تولہ سرکہ خالص
تیز آدھ پاؤ مین تر و خشک کیا ہوا زنجبیل چھ ماشہ برگ سداب بادیان مرچ سیاہ انیسون
چھ چھ ماشہ سہاگہ دو ماشہ باریک سفوف کرکے سکنجبین ایک چھٹانک مین سرشتہ کرکے چھ ماشہ
کھلاکر پودینہ خشک چھ ماشہ الایچی خرد مسلم دس عدد بادیان یعنی سونف چھ ماشہ گلاب و
عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین جوش و صاف کرکے نیم گرم پلایا جاے ان دواؤن سے
دست خوب آوینگے اور شاید قے بھی ہو بعدہ گلاب و عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین بادیان
چھ ماشہ گلقند آفتابی تین تولہ پیسکر سکنجبین سادہ دو تولہ ملاکر نیم گرم پلایا جاوے اور
واسطے رفع تشنگی کے بجاے آب صرف گلاب نیمگرم قدری قدری پیا جاے درد معدہ اگر بہت ہو
تو نمک سیاہ یک ماشہ انیسون دو ماشہ پودینہ خشک ایک ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش کرکے
سکنجبین سرکہ یکتولہ ملاکر گرما گرم تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گھونٹ گھونٹ پیا جاے اور
ہواے خارجی سے خوب محفوظ رہنا چاہیے اور گل سرخ تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ نمک
چھ ماشہ باریک پیسکر گرم گرم پیٹ پر ملنا چاہیے پس اگر درد بشدت ہو تو روغن گل و روغن بابونہ
یک یکتولہ مین بابونہ خشک کوٹ تلخ یک یک ماشہ باریک پیسکر ملاکر نیمگرم شکم پر ملا جاے اگر تسکین
ہو جاوے تو خیر ورنہ ایک روٹی سونگ کی پکاکر ایک طرف خام رکھی جاے دوسری جانب سینکی جاے
خام کی طرف روغن گل چھ ماشہ نمک طعام چھ ماشہ پسا ہوا باہم ملاکر روٹی مین لگاکر گرم گرم
شکم پر باندھی جاے غالباً اس سے درد موقوف ہو جائے گا و اگر نجاوے تو اوسی روٹی پر
مجمہ ناری جسکو عرف عام مین کپتی لگانا و گلاس رکھنا و باری توڑنا بھی کہتے ہین لگانا چاہیے
اور ادویہ حادہ مسہلہ پینے کی دوا مین ملانا چاہیے مثلاً گل سرخ نو ماشہ بادیان سات ماشہ

بزور کھینچتے ہون اور ہنگام قے بالعکس پایا جانا اور نبض سریع مع الصفرا اور دبی ہوئی
وقارورہ رنگین و تشنج اعضا و درد گلو و مری و قصبہ ریہ و سرخی چشم ہوگا و بعد خلو معدہ
و اسہال و قے شدید کے اگر کیفیت اسہالی معدہ مین باقی رہی تو جمیع حالتین مثل ہیضہ وبائی کی
شدید و سخت ہوگا اور اس وقت مین اسکو ہیضہ وبائی کہین گے یعنی جسکا سبب و اصلہ یا سابقہ
امتلاء معدہ خواہ رطوبت سے خواہ طعام و ماکولات دیگر سے اور اگر سبب سوء ہضم شرب
شراب یا آب بکثرت یا کھانا شے نفاخ یا بوقت ہضم استعمال کرنا پانی کا یا تداخل ہو تو تقدم
ہر ایک کا شاہد ہوگا و اگر اجتماع رطوبت فضلیہ موجب ہے تو گاڑھا و لسدار ہونا پاخانہ و
پیشاب کا و نہونا اشتہا کا قبل از سوء ہضمی اور شے یابس و خشک بالفعل یا بالقوہ سے نفع
پانا و حرکت و مسخنات سے راحت حاصل ہونا اور کبھی کبھی خالی شکم مین منہ مین پانی بھر آنا
اور طبیعت کا مائل رہنا قے پر گواہ صادق ہے رطوبت کی اجتماع پر اور کبھی ضعف قوۃ معدہ
یا جگر بھی باعث ہوتا ہے علامت ضعف معدی یہ ہے کہ اجابت غیر منہضم آنا بعد طعام کے
اگر ماسکہ و ہاضمہ ضعیف ہے اور اگر اور قوت سوائے ہاضمہ کے ضعیف ہین تو اجابت منہضم
بڑی عرصہ مین اور قلیل قلیل ساتھ گرانی کے ہوتا ہوگا اور علامت کبدی یہ ہے کہ تہیج اطراف
و دست و پا و پاخانہ ہضم یافتہ پیشتر ہوا کرتا ہوگا بعدہ یہ مرض واقع ہوا **العلاج** پہلے
قے کرانا آب گرم چار سیر نمک چار تولہ سکنجبین سادہ چھ تولہ سے تین بار یا جب تک معدہ
غذا سے پاک نہ ہو اور قے مین ہوا و آب سرد سے بڑی احتیاط کرنا چاہیے اور اگر کھڑی ہو کر
قے کی جاے تو نہایت انسب ہے بعد قے کے نمک خشک و زیرہ سیاہ پیس کر
پورانی روئی پر رکھ کر گرما گرم شکم پر باندھا جاوے اور یہ دوا استعمال کیجاوے
کمونی چھ ماشہ گلقند آفتابی یکتولہ گولی بنا کر کھالیجاے اوپر سے بادیان چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ

ایک دغدغہ پیدا کرتی ہے جس سے اُبکائی اور متلی ہوکر غذا و جو چیز معدہ مین ہو نکلجاتی ہے
اور کبھی تداخل یعنی گھڑی گھڑی کھانا کھانے سے بھی غذا غیر منہضم رہتی ہے اور تھوڑے
عرصہ مین وہی کیفیت پیدا کرتی ہے جو پہلی صورتون مین صرف جلسہ واحد مین پر خوری سے
پیدا ہوتی ہے اور طبیعت کو نہایت انتشار و اضطرار ہوتا ہے اور کبھی جمع ہونا رطوبت
زائد فضلیہ کا معدہ مین سوء ہضمی و رداءت حال پیدا کرتا ہے جس طرح ایام برسات مین
اور کبھی بہت پینا پانی یا شراب کا درمیان یا بعد طعام کے عین ہضم کے وقت یا کھانا ایسی
چیزونکا جو دیر ہضم اور ریاح و نفخ پیدا کرتی ہین مثل اروی و دال نخود و بھنڈی وغیرہ
کے سبب حدوث مرض ہوتا ہے **العلامات** اول مرتبہ گرانی و نفخ شکم و درد فم معدہ
اور تنفس عظیم اسطرح کہ سانس پیٹ مین سما نسکے اور ڈکار ترش و جلی ہوئی سے تیز
اور اُبکائی و متلی اور خوب پھولا و بھرا ہونا نبض کا ساتھ سرعت و عظم کے اور منہ مین پانی
لمحہ لمحہ بھر آنا اور اسہال غذای سفید و قی و سفیدی یا نیلگونی بول یا زردی خفیف ہونا و
رعشہ بدن و غنودگی و تاریکی چشم و تخیلات فاسد و درد سر و سینہ و گلو خصوصًا وقت
قی کے و سوزش باطن بدن و سست و ڈھیلا ہونا اعضا کا اور کبھی کبھی پسینا آنا و تشنگی
خفیف اور بعد زیادتی قے و اسہال کے شدت تشنگی و درد و سوزش معدہ پایا جاویگا
اور فم معدہ پر ایسا درد معلوم ہوگا کہ نوکدار چیز بزور چبھانے سے ہوتا ہے بوجہ
نفوذ مادہ تیز و حاد کے اندرون رگ و پے کے اور تشنگی ہر لمحہ زیادہ ہوگی واسطے
قطع لزوجیت و چھوڑانے اوس مادہ لس دار کے جو معدہ مین چپکا ہوا ہے و نیز تسکین
حرارت احتقانی اور ہونا طنین دودی کا کان مین بسبب تبخیر بخارات کی اور کرب
و قلق و بیچینی اور ایسا معلوم ہونا کہ گویا تمام اندر کے اعضا نیچے کے جانب

بوی سرکہ خوب منتشر ہو اور پیاز خصوصًا سفید گرہ جا بجا ہوا کے مقابل رکھنا و لیمون و نمک
و پودینہ استعمال کرنا ہوائے سمی کے اثر سے بچاتا ہے اور کھانا بہت تھوڑا کھانا چاہیے دال
ارہر و چاول ملا کر یا صرف دال ارہر یا مچھلی صرف یا دودھ کے ہمراہ اور خربزہ تنہا یا
ہمراہ چاول و کھیرا اور برساتی ککڑی یا تربز و چاول باہم ملا کر و شیر خام یا بے شیرینی کل
فصلون مین خصوصًا ماہ ساونمین و مٹھا بھادون کا و مثل اونکے اور نفاخ دیر ہضم و ثقیل
چیزون سے احتراز کرنا واجب و لازم ہے اور جامہ سے خوب بدن ڈھکنا و شکم گرم رکھنا
صبح کو قبل از طعام ورزش و کسرت کرنا اور عین ہضم کے وقت احتراز پانی سے کرنا اور
غیر فصل وبا مین چلتی ہوئی ہوا مین اور ایام وبا مین اپنے مکان کی بند ہوا مین رہنا
اور اپنے تئین ہوا سے خوب تر بچانا مذہب طبابت مین فرض ہے اور بعد طعام کے بادیان و دواشہ
زنجبیل چار سرخ پودینہ خشک چار سرخ دانہ ہیل یکماشہ شکر سفید چار ماشہ سفوف کرکے ایام
وبا و فصل برسات مین ضرور کھالینا چاہیے اور غیر ایام وبا مین بھی صرف بادیان و شکر سفید
تین تین ماشہ کا سفوف کھانا انسب ہے اور بیشتر مفرحات و مقویات اعضاء رئیسہ اور
وہ چیزین جو ہاضمہ کو قوی کرین استعمال کرنا مناسب ہے انتہی **مقولہ** اندر بیان
سوء ہضمی ظاہر ہو کہ سوء ہضمی نام ہے اوس حالت غیر طبیعی کا جو بوجہ نہ تصرف کرنے
طبیعت و حرارت باطنی کے غذا مین پیدا ہوتی ہے اور کیلوس خام رہجاتا ہے اکثر
امراض معدہ ہے باعث پیدا ہونے بیماری سخت و شواریہ کے ہوا کرتی ہے **الاسباب**
سبب حدوث اس مرض کا اکثر تو یہی پرخوری غذائے کثیر المقدار ہے اسقدر کہ دم لینا دشوار ہووے
اس صورت مین قوۃ معدہ اور طبیعت عاجز ہو کر تصرف طبیعی سے باز رہتی ہے اور
حرارت نا طبع اوسی غذا مین پیدا ہو کر تمام غذا کو فاسد و متعفن کرکے فم معدہ مین

قوانین مستنبطہ اطبای یونانی ہے چند نسخ متعلقہ بحث ہیضہ وبائی و امتلائی جو شرف ملازمت
حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ وفیض مطب جناب اوستادی ملاذی سے حاصل ہوئی اور نیز
بتجربہ فقیر پہونچی صرف بنابر رفاہ عامہ خلایق بزبان اردو کہ عام فہم ہے منضبط کر کے
ایک مقولہ و تین مقولہ و ایک خاتمہ پر منقسم کیا اور نام اس رسالہ کا عجالۂ مسیحی رکھکر شروع مطلب
کرتا ہون بحمدہ وحسن توفیقہ تعالی شانہ وعم نوالہ وجل برہانہ مقدمہ در تدبیر و احتراز از وبا
وسوء ہضمی ۔ واضح ہو کہ کثافت و گندگی و عفونت بہت بری چیز ہے اور ہر شخص کی طبیعت
کے خلاف اور انواع فساد کی موجب ہے اکثر و بیشتر وبا و ہیضہ و سوء ہضمی و دیگر امراض اسی
عفونت و سڑے ہوئے بخارات غلیظہ و کثافت و غلظ آب و ہوا و بے اعتدالی و سوء تدبیری
ستہ ضروریہ سے پیدا ہوتی ہین و نیز کثرت دریا و تالاب و حوض و گڈہہ جسمین سڑا ہوا پانی اکٹھا ہوتا ہے
و کثرت آبادی و پہاڑ وغیرہ کی اور پولا ہونا زمین کا جیسا بندیل کھنڈ مین ہے منجملہ اسباب ہے
پس چاہیے کہ حتی الوسع کل فصلون مین جامہ پاک و صاف و سفید ہر طالب صحت رکھے مکان و محلہ
و شہر و گانون مین غلاظت و پلیدی و گندگی و ناپاکی پاخانہ و پیشاب نہونا چاہیے پاخانون ۔
و آبدار خانون و موریون کشادہ و بستہ مین چونکہ صفائی اچھی طرح ہر ایک سے نہین ہو سکتی
اسواسطے کلی چونہ آب نارسیدہ یا راکھ گرم چولھے کی ایسے مقامون پر مکرر سہ کرت ڈالکر
پانی سے بہانا چاہیے و تا مقدور صفائی بھی ہوتی رہے علی الخصوص ایام وبا برسات مین زیادہ تر
اہتمام کل امرون مین چاہیے اور مکان کی دیوارون و چھتون و زمین پر سب جگہہ اندرون
و بیرون بشرط مقدور گلاب و سرکہ ملاکر کبھی کبھی چھڑکنا و خوشبو دینا اور پیاز و سرکہ
ملاکر یا علیحدہ علیحدہ و اچار سرکہ و پیاز و چٹنی سرور افزا یا راحت جان یا نورتن وغیرہ
کھانیکے ہمراہ کھانا اور جابجا سرکہ خالص نمک ڈالکر کسی ایسے ظرف مین رکھدینا کہ جسمین سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پس از سپاس بدرگاہ خداوند و درود بر پیغمبر ہنما محمد مصطفےٰ و بر ہمہ دوستان و یاران پیشوا
بندہ ہیچمیرز ہیچمدان بیچارہ سید محمد ولی ترمذی کوڑوی عرف سیحا کہتا ہے کہ دنیا مین
ہمیشہ بصحت و سلامت ذات بلا تعلل استقام و نکروہات زندگی حاصل ہونا بہتر نسخہ کیمیا ہے
اور بے تدبیر شایستہ و بالسنہ استحفاظ صحت حاصلہ و استرداد زائلہ بنظر مشاہدہ حالات نظام عالم
و ملاحظہ عادات ہر بنی نوع آدم غیر مسلم ہے پس بغرض خاص حصول نفع صحت کو ادراک و معرفت
اسباب و علامات صحت و مرض سے بغایت اہم ہے اور چونکہ طریقہ تشخیص و تدبیر و اصلاح مزاج و بیان طرق
معالجہ علل و امراض کا ایسے مطولات و مبسوطات مین بزبان عربی و فارسی متعلق مذکور ہے کہ جسکا
دیکھنا اور اخذ مطلب کرنا ہر ایک شخص کو آسان نہین ہے اور اس کورہ مقام بندیل کھنڈ مین
کہ قطع نظر از مخالفت آب بطبع انسانی طریقہ علاج و معالجہ کل امراض خصوصاً اکثر علل آئمہ مثل ہیضہ
و وبا وغیرہ کا کہ جسمین مہلت و اکرنیکی نہین ہوتی بالکل مفقود فی الجملہ اگر ہے تو وہ بھی محض خلاف

فہرست رسالہ ہیضہ المسمی بعجالہ مسیحی

مضمون	صفحہ	سطر
مقدمہ اندر تدبیر حفظ و احتراز وبا و سوء ہضمی و ہیضہ کے۔	۴	۵
مقولہ اندر بیان سوء ہضمی۔	۵	۱۳
علاج سوء ہضمی۔	۷	۱۵
انتباہ علاج مین سوء ہضمی کے جب کہ دست و قے نہ آوین۔	۹	۱۳
فائدہ اندر منع استعمال سکنجبین بی صفا معدہ	۱۰	۱۶
مقولہ اندر ہیضہ و اسباب آن۔	۱۱	۶
علاج ہیضہ وبائی و امتلائی	۱۴ ۱۵	۸
فائدہ در جواز استعمال غذا وقت ہیجان صفرا و شدت اسہال کے بسبب شدت اشتہا کے	۱۸	۲
تنبیہ در منع استعمال دوای مغلظ ہنگام شدت ضعف و بیان اسہال دموی و طرق علاج آن	۱۲	۱۰
علاج اسہال دموی بجمیع اقسامہ و احوالہ کے	۲۴	۶
فائدہ در ترک علاج ہنگام ظہور علامات ردیہ۔	۲۵	۱۶
تنبیہ در اظہار خاصہ بیلگری و افیون و امتناع استعمال اوس سے۔	۲۶	۶
بیان علامات محمودہ ہیضہ وغیرہ مین۔	//	۹
بیان علامات ردیہ ہیضہ وغیرہ مین۔	//	۱۱
تنبیہ در لحاظ دو امر قانونی ہنگام علاج امراض مہلکہ	۲۹	۱۱
فائدہ در علاج سوء مزاج کبد وغیرہ جو بسبب استعمال پانی کے دفعتہً پیدا ہوا ہو۔	۳۰	۳
انتباہ در بیان بند ہیضہ مع علاج کے۔	//	۱۸
بیان غذا ہیضہ و سوء ہضمی مین۔	۳۱	۱۰
فائدہ در اختیار صفائی و طہارت۔	۳۲	۱۵
تتمہ بیان مین علاج غربا و مساکین کے۔	//	۱۹
التماس مؤلف در معذرت خود	۳۶	۱

فہرست مرکبات رسالہ ہذا

بترتیب حروف تہجی

نام مرکب	صفحہ	سطر
حقنہ۔	۱۰	۱
رب انارین۔	۱۶	۷
سفوف زرشک۔	//	۱۴
سفوف طباشیر سادہ۔	۱۹	۸
سفوف طباشیر قابض	۲۵	۱۱
سفوف مروارید مانع غشی۔	۲۱	۹
سفوف حابس اسہال دموی۔	۲۴	۱۶
سکنجبین منعنع۔	۱۴	۱۱
سکنجبین مرکب۔	۱۵	۷
شربت زرشک۔	۱۶	۱۷
شربت زرشک سادہ	۲۳	۵
شموم مسکن و مانع غشی	۱۹	۱۶
ضماد مسکن درد شکم۔	۱۵	۱۵
و حابس اسہال۔	//	۱۴
ضماد حابس اسہال۔	//	۱۸
ضماد اقاقیا۔	۱۷	۱۰
قرص ہیضہ۔	۱۶	۱
قرص افیونی۔	۲۵	۱۴
لخلخہ مسکن۔	۱۹	۱۶
ماء الشعیر مدبر	۳۳	۶

Gula Maseehee

INDIAN INSTITUTE

بعون صناع کن فکان و فضل خلاق زمین و زمان

عجالۂ مسیحی

مطبع نامی منشی نولکشور مین طبع مین مطبوع ہوا

Jalal-e-Masīḥī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.